اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 16-07-2022	اخبارات
1۔دہشتگردوں اوران کے ٹھکانوں کا جلد مکمل خاتمہ اورامن قائم ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔حکومت سندھ پشتونوں کوتحفظ فراہم کرے، گورنروزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔لیفٹیننٹ کرنل لئیق شہید کی قربانی رائیگاں نہیں جائیگی، وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارارت
4۔کوہلووزیرتعلیم کاگیسٹروکے پھیلاؤ کانوٹس ادویات کی پہلی کھیپ روانہ،صوبائی وزیرتعلیم	جنگ ودیگراخبارات
5۔بلوچستان کے لوگ دہشتگردی کے خلاف فوج کے ساتھ ہیں، صادق سنجرانی	جنگ ودیگراخبارات
6۔وزیراعظم سے سرفرازبگٹی کی ملاقات ڈیرہ بگٹی کی صورتحال پرتبادلہ خیال	جنگ ودیگراخبارات
7۔بارشوں سے متاثرہ افرادکی امدادکیلئے تمام وسائل بروئے کارلائے جارہے ہیں، ضیاءلانگو	مشرق ودیگراخبارات
8۔الیکشن کمیشن کوغیرمنصفانہ حلقہ بندیوں سے آگاہ کردیا، عبدالخالق ہزارہ	مشرق ودیگراخبارات
9۔بارش متاثرین کیلئے فری میڈیکل کیمپس لگائے جارہے ہیں، فرح عظیم شاہ	جنگ ودیگراخبارات
10۔نصاب میں قوموں کی زبان ثقافت اورتاریخ کوشامل ہوناچاہیئے، ڈاکٹرمالک	جنگ ودیگراخبارات
11۔معاشی بحران کاسبب کرپشن اورحکمرانوں کی شاہ خرچیاں ہیں، کریم نوشیروانی	جنگ ودیگراخبارات
12۔کچلاک میں اغواء کے بعدبچے کاقتل قابل مذمت ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگراخبارات
13۔ضلع چاغی میں ڈیمز کی تعمیرسے خشک سالی کے اثرات کم ہونگے، ہاشم نوتیزئی	جنگ ودیگراخبارات
14۔کوئٹہ چمن شاہراہ پرچین لگانے اوربھتہ وصولی کانوٹس لیاجائے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارات
15۔بلوچستان کامعاملہ سیاسی ہے، مذاکرات کے ذریعے حل کیاجائے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
16۔نواب رئیسانی نے صدیق آبادسڑک وپل بہنے کانوٹس لےلیا، این این آئی	انتخاب ودیگراخبارات

امن وامان

خضدار میں خاتون سمیت دوافراد کی تشدد زدہ لاشیں برآمد، موبائل فون پر ایک ہفتے کی دوستی لڑکی عزت گنوابیٹھی، کوئٹہ، دارالامان سے فرار ہونے والی دوخواتین کوچ اڈے سے گرفتار، کوئٹہ، باغ میں کام کرنے والے دوبھائیوں پرفائرنگ ایک جاں بحق، دوسرا زخمی، کوئٹہ سے پانچ اشتہاریوں سمیت 10افرادگرفتارداؤپرلگی رقم ضبط، قلات اشتہاری گرفتار، لورالائی، مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق تین زخمی۔

عوامی مسائل

پچ پل تیسری بارٹوٹ گیاشہری کا زمینی رابطہ منقطع، کوئٹہ میں خواجہ سراؤں کاپولیس اورغنڈوں کے خلاف احتجاج مظاہرہ، کوہلو میں نکاسی آب کانظام مفلوج بارشوں کاپانی گلی محلوں میں داخل، ڈپٹی ڈائریکٹرایم ڈی سمیت دیگرمحکموں کے افسران ڈیوٹی سے غائب، تحریک نوجوانان قلات کے زیراہتمام کوئٹہ کیلئے لانگ مارچ آج شروع ہوگا۔

مورخہ16-07-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بارش وسیلاب کے نقصانات کا ھر ممکن ازالہ کرینگے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان دیگر صوبوں سے پسماندہ صوبہ ہے بلوچستان اس وقت مشکل گھڑی سے گزر رہی ہے زیارت واقعہ بزدالانہ عمل ہے جس کو حقوق لینے کا شوق ہے وہ اسمبلی میں آئیں اور اپنی آواز بلند کرے انہوں نے بلوچستان کو بدنام کر دیا ہے یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ یہ بلوچستان کا نقصان ہے بلوچستان میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں کی تباہیوں پر وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے یقین دہانی کرائی ہے وفاقی کی جانب سے جاں بحق افراد کیلئے فی کس 10 لاکھ اور حکومت بلوچستان کی جانب سے بھی فی کس 10 لاکھ اور زخمی ہونے والوں کو 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کرتا ہوں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ اتنی زیادہ بارشیں ہوئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے جس طرح لوگوں کو ریلیف دیا بلوچستان میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آفت آیا ہے اور ہم ہی نکالیں گے ہم اپنے لوگوں کو بے یارومددگار کبھی نہیں چھوڑیں گے۔

ادریے

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Redressal of missing persons' issue" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔
روزنامہ ڈاؤن کراچی نے "Abducted army oficer found dead" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔
روزنامہ ڈریبیون نے "Inquiry ordered into breach of small dams" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کوهلو میں مون سون بارشیں اور حکومتی اقدامات** " کے عنوان سے محمد طاہر مری کا مضمون تحریر کیا۔
روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کیا بلوچستان ،حکومت چلانے والوں سے محروم ھے** " کے عنوان سے نصیر بلوچ کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:________

Bullet No.______ Dated:______ Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 ہفتہ 16 ذوالحجہ 1443ھ 16 جولائی 2022ء نمبر 193

حکومت سندھ پشتونوں کو تحفظ فراہم کرے، گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان

پشتونوں کیخلاف کارروائیوں پر اظہار تشویش، معاملے کو حکومت سندھ کیساتھ بھرپور طریقے سے اٹھایا جائیگا، ملاقات میں اتفاق

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی سے ملاقات، سندھ بلوچستان کے درمیان پانی کے مسئلے و دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، جمعہ کو بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی سے انکی رہائشگاہ پر ملاقات کی، ملاقات میں دونوں رہنماؤں کیرتھر کنال میں پانی کی بندش پر تشویش کا اظہار، کراچی اور سندھ کے دیگر علاقوں میں پشتونوں کے خلاف ایک لسانی تنظیم کی جانب سے کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے معاملے کو حکومت سندھ کے ساتھ بھرپور طریقے سے اٹھانے اور بی اے پی کی اعلیٰ مشاورتی کمیٹی کا اجلاس جلد بلانے پر بھی اتفاق کیا گیا، وزیراعلیٰ و قائم مقام گورنر بلوچستان نے مطالبہ کیا کہ سندھ حکومت پشتونوں کو تحفظ فراہم کرے، اس موقع پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ سابق صدر آصف علی زرداری نے سندھ بلوچستان کے مابین پانی کے مسئلہ کے جلد حل کی یقین دہانی کرائی ہے، امید ہے کہ سابق صدر اس مسئلہ کے مستقل بنیادوں پر حل میں اپنا کردار ادا کرینگے، انہوں نے کہا کہ بی اے پی سینٹ اور قومی اسمبلی میں اکثریتی جماعت ہے مشاورتی اجلاس میں اہم قومی امور پر سینٹ اور قومی اسمبلی میں پارٹی کا مشترکہ موقف اپنانے اور دیگر پارٹی امور پر غور کیا جائے گا۔

فورسز کا آپریشن باعث اطمینان

دہشتگردوں اور انکے ٹھکانوں کا جلد مکمل خاتمہ اور امن قائم ہوگا، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے عوام اپنی افواج کی جرأت کو سلام پیش کرتے ہیں، ملکی استحکام اور امن کو چیلنج کرنے والوں کو انکے انجام تک پہنچایا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے مانگی ڈیم اور ملحقہ علاقوں میں دہشت گردوں اور انکے ٹھکانوں پر سیکیورٹی فورسز کے جاری کامیاب آپریشن میں متعدد دہشت گردوں کی ہلاکت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ یقین ہے کہ علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں اور انکے ٹھکانوں کا جلد مکمل خاتمہ اور دیرپا امن قائم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی استحکام اور امن کو چیلنج کرنے والوں کو انکے انجام تک پہنچایا جائے گا بلوچستان کے عوام اپنی افواج کی جرات کو سلام پیش کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے دہشت گردوں کی فائرنگ سے حوالدار محمد خان کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہید نے مادر وطن کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے شہید کے خاندان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 2

لیفٹیننٹ کرنل لئیق شہید کی قربانی رائیگاں نہیں جائیگی، وزیراعظم

فوج کے افسروں اور جوانوں کی مادر وطن کیلئے قربانیاں ناقابل فراموش، دہشتگردوں کو عبرت کی مثال بنائیں گے، بیان

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ فوج کے افسروں اور جوانوں کی مادر وطن کے لئے عظیم قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، دہشت گردی کا خاتمہ قومی عزم ہے، پوری قوم اس پر یکسو ہے۔ وزیراعظم میڈیا آفس کے بیان کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کا لیفٹیننٹ کرنل لئیق بیگ شہید کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے، وزیراعظم نے کہا ہے کہ کرنل لئیق شہید کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی دہشت گردوں کو عبرت کی مثال بنائیں گے، فوج کے افسروں اور جوانوں کی مادر وطن کے لئے عظیم قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ دہشت گردی کا خاتمہ قومی عزم ہے، پوری قوم اس پر یکسو ہے، انہوں نے کہا کہ کرنل لئیق بیگ شہید کے اہل خانہ کے غم میں ہم برابر کے شریک ہیں۔

کوہلو، وزیر تعلیم کا گیسٹرو کے پھیلاؤ کا نوٹس، ادویات کی پہلی کھیپ روانہ

طبی عملے کو الرٹ رہنے کی ہدایت، فرائض کو عبادت سمجھ کر ادا کریں، نصیب اللہ مری

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم کا کوہلو میں گیسٹرو پھیلنے کا نوٹس، محکمہ صحت کے حکام سے رابطہ ادویات کی پہلی کھیپ روانہ کردی گئی۔ صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہیں، گیسٹرو کو بروقت پھیلنے سے روکنے کے لئے ادویات کی قلت کا سن کر فوری طور پر محکمہ صحت کے حکام سے بات کی، جس پر ایم ایس ڈی نے ادویات کی پہلی کھیپ روانہ کردی ہے۔ ادویات کی فراہمی سے ڈی ایچ کیو میں طبی سہولیات کی فراہمی میں مزید آسانیاں پیدا ہونگی اور عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی سہولیات میسر آئیں گی۔ صوبائی وزیر نے ایم ایس ڈی ایچ کیو سے رابطہ کرکے طبی عملے کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی انہوں نے محکمہ صحت کے عملے سے کہا کہ وہ عوام کے لئے کسی مسیحا سے کم نہیں، فرائض کو عبادت سمجھ کر ادا کریں۔ دوران اثناء ڈپٹی کمشنر کوہلو نے بھی ہنگامی طور پر ادویات کی خریداری کے لئے نقد رقم ایم ایس ڈی ایچ کیو کے لئے ادا کردی ہے۔

ملک دشمن عناصر کیخلاف جنگ میں فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، زیارت امن جرگہ

زیارت کے امن کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، نور محمد دمڑ، سردار قاسم، ملک غوث، ملک لاجور، ستار کاکڑ، ایاز دمڑ اور دیگر کا خطاب

زیارت (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر کے خلاف جاری جنگ میں فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ زیارت کے امن کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے۔ زیارت امن جرگہ کی توسط سے گزشتہ روز ملک دشمن عناصر کی جانب سے زیارت جیسے پرامن علاقے سے پاک فوج کے ایک افسر اور اس کے کزن کو اغواء کرنے اور پاک فوج کے کرنل کو شہید کرنے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ شہید اور غم زدہ خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ زیارت کے امن وامان خراب کرنے والے دہشت گردوں کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت امن جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ زیارت امن جرگے سے ضلع زیارت کے ممتاز قبائلی رہنماؤں سردار قاسم خان سارنگزئی، حاجی ملک محمد غوث پانیزئی، ملک لاجور دمڑ، بی اے پی کے ضلعی صدر عبدالستار کاکڑ، ملک ایاز خان دمڑ، سعداللہ دوتانی، ملک عبدالجلیل دمڑ، مولوی عبدالحلیم دمڑ، نور اللہ جان سارنگزئی نے بھی خطاب کیا۔ زیارت امن جرگے میں قبائلی عمائدین علاقے کے معتبرین نے کثیر تعداد میں شرکت کی زیارت امن جرگے میں امن وامان کے حوالے سے مشاورت کی گئی اور اہم فیصلے کئے گئے زیارت امن جرگے سے سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زیارت میں پیش آنے والے دلخراش اور ناخوشگوار واقعات ہم سب کے لیے ایک خاموش پیغام ہے کہ اگر آج ہمارے مہمانوں کے ساتھ ناخوشگوار واقعہ پیش آیا ہے تو کل ہمارے ساتھ بھی پیش آسکتا ہے، ملک اور بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں ان واقعات کو روکنے کے لیے حکومت کے ساتھ عوام کو بھی کردار ادا کرنا ہوگا، یہ پہلا واقعہ نہیں ہے ماضی کی حکومتوں میں قائداعظم ریزیڈنسی کو نشانہ بنایا گیا بعد میں بھی دہشت گردی کا واقعہ ہوا تھا اور سنجاوی میں لال کنائی، مانگی ڈیم میں اور دیگر واقعات ہوئے ہیں، زیارت ایک پرامن علاقہ ہے۔ ضلع زیارت کے عوام محب وطن پرامن شہری ہیں۔ ضلع زیارت کی حیثیت کو ہم کسی کے حوالے نہیں کرسکتے ضلع زیارت کو ہم دہشت گردوں کے حوالے نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے جرگے کا مقصد یہ ہے کہ ہم سب اپنی رائے پیش کریں اور ضلع زیارت میں امن وامان کے حوالے سے کردار ادا کریں، ہم بدامنی کی کسی کو بھی اجازت نہیں دیں گے امن وامان کے حوالے سے سیکورٹی فورسز کے ساتھ عوام کو بھی اہم کردار ادا کرنا ہوگا کیونکہ عوام کے تعاون کے بغیر امن وامان کا قیام ممکن نہیں یہ علاقہ ہم سب کا علاقہ ہے اس علاقے کا تحفظ کرنا ہم سب کے فرائض میں شامل ہے۔ آج کا یہ جرگہ سیاسی جرگہ نہیں ہے بلکہ صرف اور صرف ضلع زیارت میں امن وامان کے قیام کے حوالے سے جرگہ منعقد کیا گیا ہے ہم سب کو سیاست کو ایک طرف کرکے اور اپنے سیاسی علاقائی اختلافات کو بالائے طاق رکھ امن وامان کے لیے کردار ادا کرنا ہے یہ جنگ ہمارے ملک کی بقاء کی جنگ ہے ہمیں اپنے ملک صوبے اور ضلع زیارت کو امن کا گہوارہ بنانا ہے کیونکہ ملک اور قوم کی ترقی امن سے مشروط ہے جب امن ہوگا تو ترقی بھی ہوگی خوشحالی بھی آئے گی سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ آج زیارت امن جرگے کا مقصد زیارت میں امن وامان کیلئے تمام قبائل اور پارٹیز سے مشاورت اور دہشت گردی کی روک تھام کیلئے اقدامات کے حوالے سے تھے سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ زیارت اور سنجاوی کے قبائلی عمائدین اور جرگے میں شرکت کرنے والے تمام شرکاء کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ایک شارٹ نوٹس پر زیارت امن جرگے میں کثیر تعداد میں شرکت کرکے ملک دشمن عناصر کو یہ پیغام دیا کہ ضلع زیارت کے عوام ضلع زیارت میں امن وامان کے قیام کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ پاکستان خصوصاً بلوچستان میں قیام امن کیلئے پاک فوج، ایف سی، لیویز، پولیس سمیت تمام سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ ان جوانوں کی قربانیوں کی بدولت صوبے میں امن وامان میں کافی بہتری آئی ہے اور ملک دشمن عناصر کی کمر ٹوٹ چکی ہے اب وہ پیچھے سے وار کرتے ہیں۔

بلوچستان کے لوگ دہشتگردی کیخلاف فوج کے ساتھ ہیں، صادق سنجرانی

لیفٹیننٹ کرنل لئیق کی شہادت قوم اور پاک افواج کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتی، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے لیفٹیننٹ کرنل لئیق بیگ مرزا کو ملکی دفاع کی خاطر جام شہادت نوش کرنے پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی اور اہلخانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے اور کہا ہے کہ وطن عزیز کے دفاع کیلئے دھرتی کے ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی پوری قوم بالخصوص بلوچستان کے لوگ اور قبائل دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں پاک فوج کی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں بے مثال ہیں بہادر جوانوں کی قربانیاں دہشت گردی کے خلاف جنگ کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں محمد صادق سنجرانی نے کہا کہ شہید لیفٹیننٹ کرنل لئیق نے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر شہادت کو گلے لگایا ہے دہشت گرد اپنی بزدلانہ کارروائیوں سے پاکستانی قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتے۔

وزیراعظم سے سرفراز بگٹی کی ملاقات

ڈیرہ بگٹی کی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) سینیٹر سرفراز بگٹی کی وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے ملاقات ملاقات میں سوئی ڈیرہ بگٹی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا ڈیرہ بگٹی سمیت بلوچستان بھر کی بنیادی مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائیں گے وزیراعظم کی سینیٹر سرفراز بگٹی کو یقین دہانی وزیراعظم نے کہا کہ بگٹی قوم نے ہمیشہ ملک کی تعمیر وترقی میں ہراول دستے کا کردار ادا کیا ہے وزیراعظم نے سینیٹر سرفراز بگٹی پر حالیہ حملے کی مذمت کی وزیراعظم نے کہا کہ بدامنی پھیلانے کی سازش کرنے والے کسی صورت کامیاب نہیں ہوں گے سینیٹر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ڈیرہ بگٹی کے عوام کو موجودہ حکومت سے بہت سے امیدیں وابستہ ہیں بگٹی قوم نے ملک کے خلاف ہونے والی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 3

بارشوں سے متاثرہ افراد کی امداد کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، ضیاء لانگو

پاک فوج، ایف سی، اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ریسکیو و ریلیف آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں، مشیر داخلہ

ڈی جی پی ڈی ایم اے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تحت تمام ضلعی دفاتر سیلاب کے دوران ہنگامی کارروائیوں کے لیے تیاریاں مکمل رکھیں

ندی نالوں کے گرد تجاوزات کے خاتمے کو یقینی بنائیں گے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جاسکے، اجلاس سے خطاب، دفتر میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن، آن لائن) مشیر داخلہ، پی ڈی ایم میر ضیاء اللہ لانگو نے پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے کنٹرول روم کا دورہ کیا اس موقع پر ان کے ہمراہ سینئر ایم پی آر روشن علی شیخ بھی موجود تھے دورہ کے موقع پر متعلقہ حکام نے صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 9 پر

کو بلوچستان کی حالیہ مون سون کی بارشوں اور سیلابی صورتحال پر بریفنگ دی جس پر مشیر پی ڈی ایم نے کہا کہ مون سون بارشوں کے آغاز کے ساتھ سیلاب کے خدشات کے پیش نظر بلوچستان ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور مون سون بارشوں کی وجہ سے پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی میں متعلقہ مانیٹرنگ سیل کو 24 گھنٹے خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس موقع پر میر ضیاء لانگو نے کنٹرول روم میں امدادی و بحالی آپریشن کا بھی جائزہ لیا انہوں نے کہا کہ مون سون بارشوں کے دوسرے اسپیل میں زیادہ نقصانات ہو رہے ہیں اور ہماری کوشش ہے کہ تمام دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے متاثرہ افراد کی مدد کی جائے، مشیر داخلہ نے کہا کہ ہم پاک فوج، ایف سی، اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ریسکیو و ریلیف آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں، اور ہم نے تمام متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کو ہدایات دی ہیں کہ وہ ہر گھنٹے کی صورتحال سے متعلق آگاہ کرتے رہیں، مشیر داخلہ نے مزید ڈی جی پی ڈی ایم اے کو ہدایات دی کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تحت تمام ضلعی دفاتر سیلاب کے دوران ہنگامی کارروائیوں کے لیے تیاریاں مکمل رکھیں گے۔ اور ضلعی انتظامیہ بلوچستان بھر میں ندی نالے کے آس پاس تجاوزات کے خاتمے کو یقینی بنائیں گے۔ اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے یا نقصان کی صورت میں امدادی اداروں اور بلوچستان ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کو فوری اطلاع دی جائے گی تاکہ بروقت ہنگامی کارروائیوں کو ممکن بنایا جاسکے۔ دریں اثنا صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء لانگو کے زیر صدارت پی ڈی ایم اے کے آفس میں مون سون بارشوں اور سیلابی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی مشیر داخلہ کو کنٹرول روم امدادی و بحالی آپریشن کے حوالے سے بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں حالیہ مون سون بارشوں کے دوسرے اسپیل میں زیادہ نقصانات سے بچنے کیلئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر سینئر ایم پی آر روشن علی شیخ بھی موجود تھے مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ تمام دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے متاثرہ افراد کی بھرپور مدد کی جائے انہوں نے کہا کہ پاک فوج ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے ریسکیو ریلیف آپریشن جاری ہے تمام متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہر گھنٹے کے صورتحال سے متعلق آگاہ کرے مشیر داخلہ نے صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے کنٹرول روم کا بھی دورہ کیا اور تمام صورتحال کے حوالے سے اپ ڈیٹ اور عملے کی حاضری کو سراہا اور پی ڈی ایم اے کے عملے کو ہدایت کی کہ وہ مون سون بارشوں سے جانی نقصانات کو کم کرنے کیلئے عوام میں زیادہ سے زیادہ شعور آگاہی پیدا کرے کہ وہ گھروں سے بلاضرورت نہ نکلے اور بالخصوص ایسے مقامات پر پکنک منانے سے گریز کرے جہاں اچانک پانی کے آنے سے انہیں جانی نقصان ہوسکتا ہے مشیر داخلہ نے مون سون بارشوں کی وجہ سے اتھارٹی میں متعلقہ سیل 24 گھنٹے مانیٹرنگ کے خدمات سرانجام دے گی انہوں نے کہا کہ ندی نالے کے گرد تجاوزات کے خاتمے کو یقینی بنائیں گے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جاسکے۔

الیکشن کمیشن کو غیر منصفانہ حلقہ بندیوں سے آگاہ کر دیا، عبدالخالق ہزارہ

اسلام آباد میں الیکشن کمیشن میں پیش ہو کر پی بی 26، 27 کے عوام کی آواز پہنچا دی

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین عبدالخالق ہزارہ کی قیادت میں نائب چیئرمین دوئم عزیز اللہ ہزارہ اراکین مرکزی کونسل یونس چنگیزی اور بوستان کشتمند آج اسلام آباد میں الیکشن کمیشن آف پاکستان میں کوئٹہ اور بطور خاص........ بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

حلقہ پی بی 26، پی بی 27 کی غیر منصفانہ حلقہ بندیوں کے خلاف پیش ہوئے۔ اس موقع پر چیئرمین عبدالخالق ہزارہ اور ایڈووکیٹ قاسم علی نے مدلل انداز میں بحث کرتے ہوئے غیر منصفانہ حلقہ بندیوں اور خصوصاً ہزارہ قوم کو درپیش مسائل و مشکلات سے الیکشن ٹریبونل کو آگاہ کیا۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن میں ہزارہ قوم کی جانب سے قوم کی واحد سیاسی جماعت اور پارٹی کے چیئرمین عبدالخالق ہزارہ، وائس چیئرمین دوئم عزیز اللہ ہزارہ اور سیکرٹری اطلاعات قادر نائل کی جانب سے تین الگ الگ اعتراضات جمع کرائے گئے ہیں۔

Century Express Quetta

سندھ میں پشتونوں کیخلاف کارروائی بین الصوبائی یگانگت کیخلاف سازش، وزیراعلیٰ، قائم مقام گورنر

برادر اقوام کے درمیان نفرت پیدا کرنے کی ہر سازش کو باہمی اتحاد و اتفاق سے ناکام بنایا جائیگا، پشتون صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔

کیرتھر کینال میں پانی کی بندش پر تشویش، آصف زرداری نے مسئلے کے جلد حل کی یقینی دہانی کرائی، دونوں رہنماؤں کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے جمعہ کے روز قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی سے انکی رہائش گاہ پر ملاقات کی اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان سیاسی و پارٹی معاملات سندھ بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

کے درمیان پانی کے مسئلے اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ اور قائم مقام گورنر نے کراچی اور سندھ کے دیگر علاقوں میں پشتونوں کے خلاف ایک تنظیم کی جانب سے کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس معاملے کو حکومت سندھ کے ساتھ بھرپور طریقے سے اٹھانے پر اتفاق کیا اور توقع ظاہر کی کہ سندھ حکومت پشتونوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیئے بھرپور اقدامات اٹھائے گی ملاقات میں پشتونوں کے خلاف کارروائی کو قومی یکجہتی اور بین الصوبائی یگانگت کے خلاف ایک مذموم سازش قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ برادر اقوام کے درمیان نفرت پیدا کرنے کی ہر سازش کو باہمی اتحاد و اتفاق سے ناکام بنایا جائے گا دونوں رہنماؤں نے پشتون اقوام سے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل بھی کی ملاقات میں کیرتھر کنال میں پانی کی بندش پر بھی اظہار تشویش کیا گیا اور سندھ بلوچستان کے مابین پانی کے دیرینہ مسئلے کے فوری حل کو ناگزیر قرار دیا گیا وزیر اعلیٰ نے سابق صدر آصف علی زرداری سے گزشتہ دنوں ہونے والی ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سابق صدر نے سندھ بلوچستان کے مابین پانی کے مسئلے کے جلد حل کی یقین دہانی کرائی ہے اور امید ہے کہ سابق صدر اس مسئلے کے مستقل بنیادوں پر حل میں اپنا کردار ادا کریں گے ملاقات میں بی اے پی کی اعلیٰ مشاورتی کمیٹی کا اجلاس جلد بلانے سے بھی اتفاق کیا گیا وزیر اعلیٰ اور قائم مقام گورنر کا کہنا تھا کہ بی اے پی سینٹ اور قومی اسمبلی میں اکثریتی جماعت کی حیثیت رکھتی ہے اور مشاورتی اجلاس میں اہم قومی و سیاسی امور پر سینٹ اور قومی اسمبلی میں پارٹی کا مشترکہ موقف اپنانے اور دیگر پارٹی امور پر غور کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 4

کرنل لئیق شہید کے کزن کی بازیابی کیلئے آپریشن میں 5 دہشتگرد ہلاک، ایک اہلکار شہید

سیکورٹی فورسز نے کارروائی خوست کے پہاڑی سلسلے میں کی، مغوی بازیاب نہ ہوسکا، آپریشن جاری رہیگا، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا زیارت کے خلیفہ پہاڑوں میں خوست کے قریب لیفٹیننٹ کرنل لئیق شہید کے مغوی کزن عمر جاوید کی بازیابی کے لئے آپریشن جاری ہے اس دوران فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم کے پانچ دہشت گرد ہلاک جبکہ ایک اہلکار شہید ہوگیا آپریشن تاحال جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز کا زیارت میں مغوی عمر جاوید کی بازیابی کے لئے آپریشن جاری ہے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب سیکورٹی فورسز نے خوست کے علاقے میں واقع خلیفہ پہاڑی سلسلے میں دہشتگردوں کے ایک ٹھکانے کو گھیرے میں لیا ٹھکانے میں موجود دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی جس کے نتیجے میں سیکورٹی اہلکار حوالدار خان محمد شہید ہوگیا سیکورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں کالعدم تنظیم بلوچ لبریشن آرمی کے پانچ دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ مغوی عمر جاوید کی بازیابی اور دہشت گردوں کے خلاف آپریشن جاری ہے۔

بلوچستان میں بارشوں کے دوران 17 اضلاع سے 154 اموات رپورٹ ہوگئیں

9 سو 99 مکانات منہدم، 5 سو 21 مویشی ہلاک، 8 پل، 5 ڈیمز اور 597 سولر پینل کو نقصان پہنچا

کوئٹہ (این این آئی) پی ڈی ایم اے کی بلوچستان میں بارشوں سے جانی و مالی نقصانات سے متعلق جاری رپورٹ کے مطابق بارشوں کے دوران ہونے والی اموات 17 اضلاع سے رپورٹ ہوئیں، سب سے زیادہ 10 اموات کوئٹہ سے رپورٹ ہوئیں، پشین سے 8، ژوب اور سبی سے 6،6، قلعہ سیف اللہ اور ہرنائی سے 5،5 اموات رپورٹ ہوئیں، لورالائی، کیچ اور کوہلو سے 4،4، چمن، بولان، دکی سے 3،3 اموات رپورٹ ہوئیں، حالیہ بارشوں سے 999 مکانات متاثر ہوئے 521 مویشی ہلاک، 8 پل، 5 ڈیمز، 2 حفاظتی بند کو نقصان پہنچا، بارشوں سے 597 سولر پینل تباہ، بجلی کے 60 کھمبے، 21 ٹیوب ویلز متاثر ہوئے۔ بلوچستان میں بارشوں سے بڑے پیمانے پر کھڑی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا، دوسری جانب پی ڈی ایم اے کی جانب سے بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں ریلیف سرگرمیاں جاری ہیں۔

بارشوں سے متاثرہ 9 اضلاع مکمل اور 9 جزوی آفت زدہ قرار

مکمل آفت زدہ اضلاع میں صحبت پور، پشین، گوادر، آواران، واشک، بارکھان، جھل مگسی، لسبیلہ، قلعہ سیف اللہ شامل ہیں

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے مون سون بارشوں سے متاثرہ نو اضلاع کو مکمل طور پر اور نو اضلاع کو جزوی طور پر آفت زدہ قرار دے دیا مکمل آفت زدہ قرار دیئے جانے والے اضلاع میں صحبت پور، پشین، گوادر، آواران اور واشک، بارکھان جھل مگسی، لسبیلہ، قلعہ سیف اللہ شامل ہیں۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت بلوچستان نے مون سون بارشوں کے دوران ہونے والے نقصانات کے پیش نظر صوبے کے نو اضلاع صحبت پور، پشین، گوادر، آواران اور واشک، بارکھان، جھل مگسی، لسبیلہ، قلعہ سیف اللہ کو مکمل طور پر آفت زدہ قرار دے دیا جبکہ ضلع خاران، کیچ، ژوب، قلات، لورالائی، مستونگ، کچھی، سبی اور دکی کی 45 یونین کونسل کو آفت زدہ علاقے قرار دے دیا گیا ہے۔

بیلہ: ضلع لسبیلہ آفت زدہ قرار

بیلہ (نامہ نگار) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی حکومت بلوچستان کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق 15 جولائی 2022 سے ضلع لسبیلہ کو قدرتی آفات سے متاثرہ ضلع قرار دے دیا گیا ہے۔

حب ڈیم مکمل بھر جانے کے پیش نظر قریبی آبادی محفوظ مقامات پر منتقل

حب (نامہ نگار) حب ڈیم میں کچھت ایریا دریجی، سارونہ، درگاہ شاہ نورانی سمیت دیگر علاقوں سے سیلابی ریلوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے اور آج کسی بھی وقت ڈیم مکمل طور پر اپنی گنجائش 339 فٹ تک بھر جائے گا جس کے بعد اسپیل وے سے پانی کا اخراج شروع ہوجائے گا کمشنر قلات داؤد خان خلجی، ڈی سی لسبیلہ افتخار بگٹی اور ایکسین ایریگیشن حب عبدالجبار زہری نے حب ڈیم اور اسپیل وے کا معائنہ کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے انتظامات بارے بریفنگ دی دوسری جانب اسسٹنٹ کمشنر حب محمد احمد ظہیر اور تحصیلدار حب سعید احمد زہری نے حب ڈیم کے قریبی دیہات کے مکینوں کو محفوظ مقامات گورنمنٹ ڈگری کالج حب، گورنمنٹ پرائمری اسکول حب، گورنمنٹ ہائی اسکول اکرم کالونی حب، گورنمنٹ ہائی اسکول ساکران اور سٹیزن کلب حب میں منتقل کرنے کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔

بارش متاثرین کیلئے فری میڈیکل کیمپس لگائے جارہے ہیں، فرح عظیم شاہ

دور دراز علاقوں میں لوگوں تک رسائی کیلئے موبائل ٹیمیں بھی تشکیل دیکر انہیں متحرک رکھا گیا ہے، ترجمان بلوچستان حکومت

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی خصوصی ہدایت پر صوبے کے بارش سے متاثرہ اضلاع میں محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ تاکہ متاثرین کو ہیضہ اور دیگر متعدی بیماریوں سے بچایا جاسکے۔ اس سلسلے میں صوبائی سیکرٹری صحت صالح محمد ناصر کی نگرانی میں میڈیکل کیمپس کا انعقاد کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور دراز اور بارش کے متاثرہ علاقوں میں محکمہ صحت کی ٹیمیں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کررہی ہیں جہاں پر بیمار افراد کا چیک اپ، علاج ومعالجے اور مفت ادویات کی فراہمی جاری ہے دوسری جانب دور دراز علاقوں میں لوگوں تک رسائی کے لیے موبائل ٹیمیں بھی تشکیل دیکر انہیں متحرک رکھا گیا ہے تاکہ موقع پر لوگوں کو علاج ومعالجہ کے ساتھ ساتھ مفت ادویات بھی فراہم کی جاسکے کیونکہ بارشوں کی وجہ سے پینے کے پانی کے مختلف ذرائع آلودہ ہوچکے ہیں جن میں مختلف بیماریاں ہوسکتی ہیں اور اکثر اضلاع سے ہیضہ اور دیگر بیماریوں کی شکایات ملی ہیں جس پر وزیراعلیٰ نے صوبائی سیکرٹری صحت کو ان اضلاع میں میڈیکل کیمپس اور ادویات کی فراہمی کے لیے احکامات جاری کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام متاثرہ اضلاع میں خصوصی طور پر ادویات کی موجودگی اور اسٹاک میں اضافہ کردیا گیا ہے تاکہ بوقت ضرورت کام میں لایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو صحت سے متعلق سہولیات کی فراہمی کے لیے جامع حکمت عملی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور موجودہ ہنگامی صورتحال میں عوام کو علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوئی کسر چھوڑی نہیں رکھی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 5

کمشنر مکران اور آئی جی ایف سی کا میرانی ڈیم کا دورہ، پانی کے اخراج کا معائنہ

محکمہ ایری گیشن کی جانب سے بریفنگ کا انعقاد، شرکاء کو میرانی ڈیم سے پانی کے اخراج کے حوالے سے آگاہ کیا گیا

میرانی ڈیم کے ذریعے ضلع کیچ کی تحصیل دشت میں ہزاروں ایکڑ اراضی کو کاشت کاری کے ذریعے آباد کیا جارہا ہے، آئی جی ایف سی

تربت (نمائندہ انتخاب) کمشنر مکران ڈویژن شبیر احمد مینگل اور آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چودھری نے جمعہ کے روز میرانی ڈیم کا دورہ کیا، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ لوکل گورنمنٹ شے ظہورالحسن، اسسٹنٹ کمشنر تربت عقیل کریم سمیت دیگر عسکری اور سویلین افسران ان کے ہمراہ تھے، محکمہ ایری گیشن میرانی ڈیم کی جانب سے ایک بریفنگ کا انعقاد کیا گیا، کوآرڈی نیٹر ایری گیشن ڈیپارٹمنٹ برائے ساؤتھ زون سمیع اللہ بلوچ نے تقریب میں شامل شرکاء کو محکمہ اریگیشن کی جانب سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ میں حالیہ بارشوں

بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

کے نتیجے میں میرانی ڈیم میں دو لاکھ کیوسک پانی داخل ہوا تھا جس کے بعد 27 ہزار کیوسک پانی کا اخراج اسپل وے کے ذریعے ہوا ہے، انہوں نے کہا کہ بارشوں سے پہلے میرانی ڈیم میں پانی کے ذخیرے کا لیول 232 فٹ تھا جبکہ بارشوں کے بعد میرانی ڈیم میں پانی کے ذخیرے کا لیول 249 فٹ کو پہنچ گیا تھا جو اب کم ہو کر 247 فٹ تک پہنچ چکا ہے انہوں نے کہا کہ اسپل وے میں دوران پہلے پانی کا اخراج 5 فٹ تھا مگر اس وقت اسپل وے میں پانی کا اخراج کم ہو کر صرف 3 فٹ تک رہ گیا ہے، انہوں نے کہا کہ میرانی ڈیم میں 264 فٹ لیول پانی کے ذخیرے کو محفوظ سمجھا جاتا ہے اگر زیادہ بارشوں کی صورت میں ذخیرے کا لیول 264 فٹ سے اوپر چلا جائے تو حفاظتی اقدامات اٹھاتے ہوئے ڈیم کے پچھلی جانب کی آبادیوں کو دوسری جگہ منتقل کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے انہوں نے کہا کہ اس وقت صورتحال بالکل نارمل ہے اور مزید بارشوں کے حوالے سے محکمہ موسمیات کے پیشگوئی کو مدنظر رکھ کر ہم امید کرتے ہیں کہ مون سون کے نتیجے میں کیل کور ندی کے ذریعے میرانی ڈیم میں کچھ پانی جمع ہو سکتا ہے مگر ضلع کیچ کے دیگر دو بڑی ندیوں یعنی کیشکور ندی اور نہنگ ندی میں زیادہ پانی آنے کا امکان نہیں، انہوں نے کہا کہ ہم نے ڈیم کے پانی کے مزید اخراج کے لیے رائٹ اور لیفٹ کینال کو بھی کھول دیا ہے تاکہ ذخیرے میں مزید کمی لائی جاسکے قبل ازیں کمشنر مکران ڈویژن اور آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے میرانی ڈیم کے سائٹ میں اسپل وے کے قریب کے مقام کا دورہ کیا اور وہاں پر پانی کے اخراج کا معائنہ کیا، کمشنر مکران ڈویژن نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ اریگیشن اور میرانی ڈیم حکام کی جانب سے احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لاتے ہوئے ڈیم کی حفاظت کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جارہے ہیں جبکہ آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے میرانی ڈیم منصوبے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ کا یہ ایک میگا پروجیکٹ ہے جس کے ذریعے ضلع کیچ کے تحصیل دشت میں ہزاروں ایکڑ اراضی کو کاشت کاری کے ذریعے آباد کیا جارہا ہے اس موقع پر ایکسین اریگیشن ضلع کیچ گلاب بلوچ، ایکسین اریگیشن میرانی ڈیم رضا صمد، ایس ڈی او ایری گیشن میرانی ڈیم شیر جان بلوچ سمیت میرانی ڈیم مینجمنٹ کے اہلکاروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

گوادر اولڈ سٹی کیلئے منصوبہ بندی کر رہے ہیں، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے

نکاسی آب کا مسئلہ حل ہو جائے گا، مجیب الرحمٰن قمبرانی کی زیر صدارت اجلاس

گوادر (خ ن) گوادر شہر میں جی ڈی اے کا سیوریج لائن 30 فیصد اور ڈرینج صرف 10 فیصد حصہ پر موجود ہے یہ نیٹ ورکس 4 زون اور 16 کلو میٹر پر مشتمل ہے۔ جس میں شادو بند، کچی لائن، شیخ عمر وارڈ، کوہ بن وارڈ، پرانا کسٹم، ڈھور کھنٹی، ملا موسیٰ موڑ کے علاقے شامل ہیں حالیہ بارشوں میں نکاسی آب کا زیادہ تر حصہ انہی لائنز سے مکمل ہوا، جہاں جی ڈی اے کے

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر

لائنز موجود تھے وہاں نکاسی آب کا مسئلہ نہیں رہا اور جہاں جی ڈی اے کا ڈرینج سسٹم نہیں تھا وہاں واٹر ٹینکرز اور ڈی واٹرنگ مشینری کے ذریعے نکاسی آب کا عمل سرانجام دیا گیا یہ بات ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی مجیب الرحمٰن قمبرانی نے حالیہ بارشوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملا فاضل چوک سمیت اولڈ ٹاؤن کے زیادہ تر حصہ میں ابھی تک کام شروع نہیں ہوا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 6

بارشوں سے تباہی، پل سڑکیں بہہ گئیں، فصلیں تباہ، متعدد اضلاع آفت زدہ قرار

حکومت بلوچستان نے مون سون بارشوں سے متاثرہ نو اضلاع کو مکمل طور پر اور نو اضلاع کو جزوی طور پر آفت زدہ قرار دے دیا ہے

بولان اور دریائے ناڑی میں طغیانی آمدورفت معطل ہوگئی سبی و گردونواح میں بارش مختلف علاقوں میں پانی گھروں میں داخل ہوگیا

ژوب میں مواصلاتی نظام درہم برہم کھڑی فصلات تباہ حفاظتی پشتے ٹوٹ گئے، کوہلو ہرنائی کی رابطہ سڑکیں پانی کی نظر اوتھل میں پل بہہ گیا

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (نیوز ایجنسیاں نمائندے) حکومت بلوچستان نے مون سون بارشوں سے متاثرہ نو اضلاع کو مکمل طور پر اور نو اضلاع کو جزوی طور پر آفت زدہ قرار دے دیا مکمل آفت زدہ قرار دیئے جانے والے اضلاع میں صحبت پور پشین، گوادر.......

بقیہ 40 صفحہ نمبر 9 پر

آواران اور واشک، بارکھان، جھل مگسی، لسبیلہ، قلعہ سیف اللہ شامل ہیں۔ دوسری جانب۔ سبی و گردونواح میں مون سون بارش کا سلسلہ جاری مختلف علاقوں میں پانی گھروں میں داخل دو مکانات کو جزوی نقصان دریائے ناڑی، تلی ندی میں اونچے درجے کا سیلاب تفصیلات کے مطابق ملک بھر کی طرح سبی میں بھی مون سون بارشوں کا سلسلہ گزشتہ رات سے جاری ہے جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوا میونسپل کمیٹی مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت گھروں سے پانی نکالنے کا سلسلہ شروع کر دی بارشوں کے باعث آکرآباد و بھیال میں مکانات کو جزوی نقصان پہنچا بارش کے بعد دریائے ناڑی اور تلی ندی میں اونچے درجے کا سیلابی ریلہ گزر رہا ہے تاہم کسی قسم کے جانی نقصانات کی کوئی اطلاع نہیں ملی بارشوں کے باعث سبی کے کئی دیہاتوں کا زمینی راستہ بھی معطل ہوا ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوام کو ریلیف کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے دوسری جانب ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سبی وحید شریف عمرانی نے لیویز کی بھاری نفری کے ہمراہ شہر سمیت گردونواح کا دورہ بھی کیا اور بارش کے بعد کی صورت حال کا معائنہ بھی کیا اور پانی کے نکاس سمیت صفائی کے احکامات بھی جاری کیے۔ژوب نامہ نگار کے مطابق مون سون کی طوفانی بارشوں ندی نالوں میں طغیانی کی وجہ سے مواصلاتی نظام درہم برہم کھڑی فصلات کو نقصانات حفاظتی پشتے ٹوٹ گئے انگریز دور کے قدیم دریائے ژوب دیرہ گئی پل حالیہ بارشوں کی زوردار ریلوں کی وجہ سے متاثر ہوا ہے ضلع بھر میں زرعی سولر سسٹم بری طرح متاثر ہوا تفصیلات کے مطابق ژوب میں مون سون کی طوفانی بارشوں سے انفراسٹرکچر مواصلاتی نظام درہم برہم ہوا ہے کاکڑ خراسان کلی مریہ عبداللہ زئی علاقے میں طوفانی بارش کے دوران سولر سسٹم تباہ ہوا لاڑے اور زرعی بندات ٹوٹنے سے کھڑی فصلات کو سخت نقصانات ہوئے ہیں کلی نشتری میر علی خیل۔ شموزئی ملایان شرن بابکر خیل اور گستوئی بہلول میں زرعی بندات اور مال مویشی سیلابی ریلے بہالے گئے کلی مریہ سے نشتری میر علی خیل گستوئی بہلول تک لینڈ سلائیڈنگ کے باعث روڈ کا نقشہ تبدیل جگہ جگہ کلوٹ سیلابی پانی میں بہہ گئے لوگوں کا شہر سے رابطہ منقطع ہوگیا ہے قمرالدین کاریز۔ کاکڑ خراسان۔ کلی دیراکئی۔ کلی برج۔ دیالہ۔ تورہ درگہ احمد خیل کلی حضرت صاحب۔ امزو مرغہ کبزئی۔ علاقہ خوستی۔ زنجیر۔ مینا بازار۔ باوزئی میں طوفانی بارشوں کے باعث کھڑے فصلات تباہ حفاظتی پوشتے ٹوٹ گئے حالیہ طوفانی بارشوں میں انگریزی کے دور میں تعمیر دریا ژوب کے پل میں دراڑیں پڑ گئے ہیں جس کے حفاظتی پوشتے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے پی ڈی ایم اے اور حکومتی ادارے نقصانات کا تخمینہ لگانے میں مکمل ناکام ہوچکی ہے ابھی تک کسی حکومتی ادارے نے متاثرہ علاقوں کا دورہ تک نہیں کیا ہے بلکہ ایک مختصر رپورٹ بنانے میں مصروف ہے جو غریب سیلاب متاثرین کے ساتھ سراسر ناانصافی کے مترادف ہے ژوب میں طوفانی بارشوں کے باعث اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے جسکا درست تخمینہ لگانا حکومت کی ذمہ داری ہے تاکہ سیلابی فنڈز میں کسی کی حق تلفی نہ ہو ژوب کے عوام نے وزیر اعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو سے پرزور اپیل کی کہ ژوب میں طوفانی بارشوں کے باعث اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے فوری طور سروے ٹیمیں اور سیلاب متاثرہ ہنگامی بنیادوں پر امداد فراہم کی جائیں جانی مالی نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔کوہلو کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں سے کوہلو کوئٹہ قومی شاہراہ کے مختلف حصے سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے کوہلو کا کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان سے زمینی رابطہ منقطع ۔تفصیلات کے مطابق کوہلو کے مختلف علاقوں ماوند، گھمبرا، نیلی، گران وڈھ اور تمہ زئی میں شدید بارشوں سے ندی نالوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی۔ سوناری کے مقام پر سیلابی ریلے میں جزوی طور پر بحال پل ایک بار پھر بہہ گیا جس سے دونوں اطراف سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی جبکہ گران وڈھ اور فاضل شاہ کے مقام پر قومی شاہراہ بری طرح متاثر ہوا ہے ۔ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر امدادی سرگرمیاں شروع کر دی گئی ہیں اور شاہراہ کے مختلف حصے جو سیلابی ریلے میں بہہ گئے کو فوری طور پر بھاری مشینری کے ذریعے بحال کرنے کی ہدایات جاری کر دیئے دوسری جانب موسمی حالات کے پیش نظر افسران اور لیویز و پولیس کو الرٹ رہنے کی ہدایت کر دی۔ اوتھل کے مین بازار چھت والی گلی میں فیصل اسحاق کی جیولری شاپ مسلسل بارش کی وجہ سے منہدم ہوگئی دوکان میں تیار لاکھوں روپے زیورات ملبے میں دب کر خراب ہو گئے ۔تفصیلات کے مطابق لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل میں مسلسل بارش کے نتیجے میں چھت والی بازار میں جیولری کی دوکان کی چھت زمین بوس ہوگئی اس حوالے سے دکان کے مالک فیصل اسحاق نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ دوکان میں تیار لاکھوں روپے کے سونے اور چاندی کے تیار زیورات ملبے کی زد میں آکر خراب ہو ہو گئے ۔ بیلہ کے قریب مین آرسی ڈی شاہراہ پر سیلابی ریلے میں پل بہہ جانے سے کراچی سے کوئٹہ اور اندرون بلوچستان جانے اور آنے والی گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ ڈھاڈر میں شدید بارشوں سے دریائے بولان اور ناڑی میں طغیانی سے آمدورفت میں دشواری سڑکوں اور کچے مکانات کو نقصان تفصیلات کے مطابق ملک بھر کی طرح ڈھاڈر میں بھی مون سون بارشیں روز بروز شدت اختیار کر رہی ہیں جس کی وجہ سے پورے ضلع کچھی میں دریاؤں اور نہروں میں زبردست سیلابی صورتحال ہے دریائے بولان اور دریائے ناڑی میں طغیانی کے باعث کئی علاقوں میں آمدورفت معطل ہو کر رہ گئی ہے نیشنل ہائی وے پر جگہ جگہ سیلاب کی وجہ سے سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے اور روڈ پر بڑے بڑے گڑھے پڑ گئے ہیں پانی کے بہاؤ میں پہاڑوں سے بڑے بڑے پتھر روڈ پر گرنے کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی ہے انتظامیہ کے بروقت اقدامات کی بدولت بلوچستان کو سندھ و پنجاب سے ملانے والی شاہراہ نیشنل ہائی وے پر مسافروں کے لئے سفر آسان بنانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہیں کیونکہ دریائے بولان میں اونچے درجے کا سیلاب ہے اس لیے مسافروں سے کہا گیا ہے کہ کسی بھی مشکل سے بچنے کے لیے سفر سے پہلے پوری معلومات حاصل کریں جبکہ دریائے ناڑی پر بھی اونچے درجے کا سیلاب گزرنے کی اطلاعات ہیں تحصیل بالا ناڑی میں بارشوں کے باعث چندڑ اور دیگر دیہات میں شمسی توانائی پر چلنے والے بور اور کچے مکانات کو نقصان پہنچا ہے مٹھڑی بھیری سڑک سیلابی پانی کی نظر ہونے سے کچھ دیہات سبی اور ڈھاڈر آمدورفت منقطع ہوگئی ڈھاڈر کے نواحی گاؤں مشکاف ڈیم میں شگاف پڑنے سے پانی کا اخراج جاری ہے جس سے کسی بھی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی مزید بارشوں کی پیش گوئی کے پیش نظر عوام کو احتیاطی تدابیر اختیار کرکے اپنے تحفظ کو اولیت دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 7

نصاب میں قوموں کی زبان ثقافت اور تاریخ کو شامل ہونا چاہئے، ڈاکٹر مالک

قوموں کے وجود کو تسلیم کرنے سے انکار کی منفی روش نے قدیم تہذیبوں کو ان کی تاریخ سے محروم رکھا، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا ہے کہ قوموں کے وجود کو تسلیم کرنے سے انکار کی منفی روش نے قدیم تہذیبوں کو ان کی تاریخ سے محروم رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے قومیں اپنی ہی تہذیب و تاریخ سے نابلد ہیں اور اسی منفی روش کی تسلسل کے بدولت قومی نابرابری و معاشی ناانصافی کو فروغ دیا گیا جس سے آج ملک انتشار انارکی اور بحرانوں میں مبتلا ہے۔ ان تمام بحرانوں کا حل موجود ہے۔ اگر جمہوری عمل، پارلیمنٹ کی خودمختاری، آئین و قانون کی حکمرانی کو مقدم رکھا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پارٹی سیکرٹریٹ میں مباحثے کے عمل میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے ممبران مرکزی کمیٹی جسٹس ریٹائرڈ شکیل بلوچ، عبدالخالق بلوچ، نیاز بلوچ، ستار بلوچ صوبائی ترجمان علی احمد لانگو صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبدالصمد بلوچ صوبائی فنانس سیکرٹری عبید لاشاری، ممبر ورکنگ کمیٹی محمود رند ضلعی صدر کیچ مشکور انور بلوچ کامریڈ غفار قمبرانی سمیت دیگر موجود تھے۔ نیشنل پارٹی کے قائد نے کہا کہ پاکستان ایک کثیر القومی اور وفاقی ریاست ہے جس میں ہر قوم اپنی قومی سرزمین، شناخت اور ثقافت رکھتی ہے اور مختلف قوموں کا مجموعے کے بدولت ملک وفاق کہلاتا ہے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے یہاں وفاق نے طاقت کا محور حاصل کیا اور قوموں پر غضب ثابت ہوا، قوموں کو اپنی سرزمین پر حق حاکمیت و دسترس نہیں رکھنے دیا۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ دنیا قدیم تہذیبوں پر تحقیق کر رہی ہے اور باقاعدہ اداروں کے نصاب میں شامل ہے۔ لیکن ہمارے یہاں اپنی تاریخ و تہذیب سے دور رکھنے کی منفی پالیسی اپنائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی سمجھتی ہے کہ نصاب میں قوموں کی زبان ثقافت اور تاریخ کو شامل ہونا چاہئے اور قوموں کو اپنی تہذیب کے ساتھ نہ صرف ملک بلکہ خطے کی تہذیبوں اور تاریخ سے باعلم ہونا چاہیے۔ تاکہ یہ سمجھنے میں آسانی ہو کہ قومیں اپنے وجود و شناخت کیلئے کس طرح برسرپیکار رہے۔

معاشی بحران کا سبب کرپشن اور حکمرانوں کی شاہ خرچیاں ہیں، کریم نوشیروانی

مہنگائی آسمان سے باتیں کر رہی ہے، کرپٹ عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانا ضروری ہے

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر اور بی اے پی کے رہنماء میر کریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ قیام پاکستان سے اب تک ملک ترقی کرنے کی بجائے پیچھے جا رہا ہے۔ ملک کا سب سے بڑا مسئلہ کرپشن اور شاہ خرچیاں ہیں۔ حکمرانوں کے غیر ملکی دورے، بڑی بڑی کابینہ اور غیر ترقیاتی اخراجات بجٹ خسارے کا سبب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف سے لیا جانے والا قرضہ کرپشن کی نذر ہو جاتا ہے اور حکمران طبقے نے آئی ایم ایف سے ملنے والے ڈالرز عوام کی بہبود کے منصوبوں پر لگانے کی بجائے منی لانڈرنگ کے ذریعے بیرون ملک بھجوائے۔ قرض کی رقم میں 60 فیصد خورد برد ہو جاتا ہے۔ ملک کو معاشی بحرانوں سے نکالنے کیلئے کرپشن کے ناسور کا خاتمہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک کرپٹ عناصر پر قانون کی گرفت مضبوط نہیں کی جاتی، خورد برد کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت تک آئی ایم ایف کے چنگل سے آزاد نہیں ہوگا جب تک حکمران اپنے شاہ خرچیاں ترک کرتے ہوئے سادگی نہ اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مہنگائی آسمان سے باتیں کر رہی ہے۔ غریب نان شبینہ کا محتاج ہے۔ لوگ اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلا سکتے انہوں نے کہا کہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ہمیں پھر آئی ایم ایف کے سامنے جھولی پھیلانا پڑی۔ آئی ایم ایف سے ملنے والی رقم کو غریبوں کی فلاح کیلئے استعمال کیا جانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ منی لانڈرنگ میں ملوث عناصر تک قانون نہیں پہنچ سکتا جبکہ غریب اس کی جلد گرفت میں آ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے والے ملک سے باہر عیش کر رہے ہیں۔ ان کے بچے باہر سیٹل ہیں۔ باہر کے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جبکہ ملک کے غریب عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن میں دیانتدار اور مخلص لوگوں کو سپورٹ کیا جانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق ججوں، سابق جرنیلوں اور ریٹائرڈ بیوروکریٹس پر مشتمل ایک تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جائے جو سیاستدانوں کے بیرون ملک اثاثوں اور جائیدادوں کی تحقیقات کرے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کے باعث پاکستان کی کرنسی بنگلہ دیش اور افغانستان سے بھی نیچے جا چکی ہے۔ اس ملک کو معاشی بحرانوں سے نکالنے کیلئے کرپٹ لوگوں کو لگام دینا ضروری ہے۔

کچلاک میں اغواء کے بعد بچے کا قتل قابل مذمت ہے، جمعیت نظریاتی

سزا نہ ملنے کی وجہ سے کیسز میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے، حکومت قیام امن کیلئے تمام اقدامات بروئے کار لائے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا نیاز محمد، مفتی رحمت اللہ، آغا ابراہیم شاہ مولانا اللہ بخش مولانا محمد ابراہیم حاجی نادر خان اچکزئی، حاجی محمد نور اخوندزادہ مولانا شمس اللہ مولوی صالح محمد سید منور آغا، مولانا محمد حسن نے کچلاک میں بچے کے اغوا کے بعد قتل واقعہ کی شدید الفاظ سے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کے اغوا اور درندگیت کا انتہا ہے حدود شریعہ نافذ العمل ہوتے تو ملک میں جنسی تشدد، زیادتی اور قتل کے واقعات پیش نہ آتے موثر قانون نہ ہونے کی وجہ سے اغوا جنسی درندگی کے واقعات آئے روز پیش آتے ہیں معاشرے کا ہر فرد آج عدم تحفظ کا شکار اور منفی احساسات سے دوچار ہے۔ جبکہ اغوا کار جنسی درندگی کرنے والے جگہ جگہ دندناتے آزاد ونہ پھر رہے ہیں سزا نہ ملنے کی وجہ سے کیسز میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں اغوا کاری اور بھتہ سب سے بڑی منافع بخش کاروبار بن چکا ہے مال نہ دینے کی پاداش میں تاجروں کو جان سے ہاتھ دھونے پڑ رہے ہیں۔ ہر شہری کا تحفظ ریاستی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے عوام کے جان و مال کی تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری بنتی ہے امن و امان کے قیام کیلئے حکومت تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے۔

ضلع چاغی میں ڈیمز کی تعمیر سے خشک سالی کے اثرات کم ہونگے، ہاشم نوتیزئی

کرودی ڈیم سے علاقے میں زیر زمین پانی کی سطح بلند ہوگی، وزیر مملکت کا افتتاحی تقریب سے خطاب

چاغی (این این آئی) وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی حاجی میر محمد ہاشم نوتیزئی نے کرودی اسٹوریج ڈیلے ڈیم کا افتتاح کر دیا ڈیم وفاقی پی ایس ڈی پی کے تحت 131 ملین روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا محکمہ ایریگیشن کے ایگزیکٹیو انجینئر آغا قاسم شاہ نے وزیر مملکت برکو ڈیم کے متعلق بریفنگ دی وزیر مملکت میر محمد ہاشم نوتیزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کرودی ڈیم کی تعمیر سے علاقے میں زیر زمین پانی کی سطح بلند ہوگی کیونکہ ڈیم میں پانی ذخیرہ کرنے کی کافی گنجائش ہے ضلع چاغی میں زراعت اور گلہ بانی کو فروغ دینے کے لئے کئی ڈیمز پر کام جاری ہے جو جلد تکمیل کے مراحل میں داخل ہوں گے پہلی بار ضلع چاغی میں نئے ڈیم بنائے جا رہے ہیں جس سے خشک سالی کے اثرات میں کمی آئے گی۔

کوئٹہ چمن شاہراہ پر چین لگانے اور بھتہ وصولی کا نوٹس لیا جائے، پشتونخوامیپ

تازہ اشیاء والوڈ اے سی کنٹینرز کو بالخصوص تنگ کیا جارہا ہے ٹرانسپورٹ کمپنیاں پریشان ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ پر مختلف مقامات پر مسلح افراد کی جانب سے پرائیوٹ چیکن لگانے اور بڑی گاڑیوں بالخصوص اے سی کنٹینرز سے فی گاڑی ہزاروں روپے بھتہ وصول کرنے کے ناروا اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اے سی کنٹینرز ٹرانسپورٹرز یونین کی جانب سے 18 جولائی کے احتجاج کی بھرپور حمایت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ضلعی انتظامیہ کے باخبر ہونے کے باوجود کوئٹہ چمن شاہراہ بالخصوص ضلع قلعہ عبداللہ میں تین سے چار مقامات پر مسلح عناصر کی جانب سے نجی چیکن / ناکہ لگا کر یہاں پر بڑے گاڑیوں جن میں (فریش آئٹم) وغیرہ کی ترسیل کی جاتی ہے بالخصوص اے سی کنٹینرز کے ڈرائیورز سے فی گاڑی ہر ناکہ پر ہزاروں روپے بھتہ وصول کیا جاتا ہے جس کے باعث نہ صرف ڈرائیورز بلکہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے کیونکہ دنیا میں کہیں بھی (فریش آئٹم) کی ترسیل کو نہیں روکا جاتا۔ بیان میں کہا گیا کہ چمن اور قلعہ عبداللہ کی ضلعی انتظامیہ ان مسلح عناصر کے پرائیویٹ چیکنوں کے خاتمے اور ڈرائیورز ٹرانسپورٹرز کی جان ومال کے تحفظ کیلئے کوئی اقدامات نہیں کررہی یہی وجہ ہے کہ اس بین الاقوامی شاہراہ پر دن دیہاڑے مسلح عناصر دندناتے پھر رہے ہیں اور چیکن لگا کر بھتہ خوری کی صورت میں لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے۔ بیان میں اے سی کنٹینرز ٹرانسپورٹرز یونین کی جانب سے 18 جولائی کے احتجاج کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا گیا کہ پشتونخوامیپ اس پرامن احتجاج کی نہ صرف حمایت کرتی ہے بلکہ حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ پر ہر قسم کے مسلح جتوں کے خاتمے کیلئے اقدامات اٹھاتے ہوئے تمام عوام، تاجروں، ٹرانسپورٹرز، ڈرائیورز، شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے فی الفور موثر اقدامات اٹھائے۔ بیان میں کہا گیا کہ چمن بوائنٹ پر بارڈر ٹریڈ اب بھی بند ہے پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ فی الفور بارڈر ٹریڈ اور آمد ورفت کرنیوالوں کو پینڈ کیری پر پابندی ختم کی جائے اور اسلحہ ومنشیات کے علاوہ باقی تمام اشیاء جو کہ بارڈر ٹریڈ کا حصہ ہے چمن بوائنٹ سمیت بوائنٹس پر آمد ورفت اور تجارت کو 24 گھنٹے جاری رکھا جائے۔

بلوچستان کا معاملہ سیاسی ہے، مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے، بی این پی

افغان مہاجرین کو حلقہ بندیوں کا حصہ بنانا قبول نہیں، ڈاکٹر جہانزیب، آغا حسن اور دیگر کا تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ شہدائے بلوچستان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی شہداء کی قربانیوں سے قومی جہد مضبوط اور مستحکم ہوگی بی این پی کی جدوجہد میں شہداء کا اہم کردار رہا ہے شہید بابو نوروز بلوچ، شہید گل زمین حبیب جالب بلوچ، شہید آغا نوروز، شہید ناصر بلوچ سمیت دیگر شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار سابق سیکرٹری جنرل ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، خواتین سیکرٹری ایم پی اے شکیلہ نوید دہوار، مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر وضلعی صدر غلام نبی مری، آغا خالد شاہ دلسوز، مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران جمال لانگو، میڈم منور سلطانہ، ملک محی الدین لہڑی، نوابزادہ اورنگزیب جوگیزئی، حاجی احمد قمبرانی، رحمت اللہ پرکانی، حاجی ابراہیم پرکانی، بی ایس او کے اسرار بلوچ، لالا غفار، شہید حبیب جالب کے فرزند میشان بلوچ اور عیسیٰ بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سی ای سی کے ممبران جاوید بلوچ، جمیلہ بلوچ، ثانیہ حسن کشانی، شمائلہ اسماعیل بلوچ، پروین لانگو، نگری شفقت لانگو، ملک سا سولی، چیئرمین واحد بلوچ، حاجی باسط لہڑی، ضلعی کابینہ کے طاہر شاہوانی ایڈووکیٹ جاوید نسیم ہزارہ، کرم جنگیزی، عطاء اللہ کاکڑ، مصطفیٰ سمالانی، یونس رزاق [illegible] بڑی تعداد میں تعزیتی ریفرنس میں شرکت کی۔ صدارت شہداء کی تصویر سے کرائی گئی جبکہ مہمان خاص ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی تھے اسٹیج سیکرٹری کے فرائض علی احمد قمبرانی نے سرانجام دیے مقررین نے شہداء بلوچستان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء نے بلوچ قومی تحریک انسانیت کی بقاء کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا آج بھی بی این پی مظلوم انسانوں کے حقوق کی ترجمان جماعت ہے جو تعصب اور نسل پرستی، تنگ نظری سے ہٹ کر جدوجہد پر یقین رکھتی ہے بلوچ معاشرے میں روشن خیالات وافکار کو پروان چڑھا رہے ہیں ہماری جدوجہد اصولوں پر مبنی اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہے شہداء کی حقیقی، فکری اور نظریاتی فلسفے کو آگے بڑھا رہے ہیں قومی جمہوری سیاست کو پروان چڑھا رہے ہیں اقتدار میں ہوں یا اقتدار سے باہر جو اصولی موقف روز اول سے ہے اسے پر قائم ہیں نہ کبھی پیچھے ہٹے نہ کبھی پیچھے ہٹیں گے لاپتہ افراد سے متعلق حکومت سے واضح بات کی اور آج بھی سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں اسی موقف پر قائم ہیں کہ لاپتہ افراد کی بازیابی یقینی بنائی جائے اور کسی بھی شخص کو لاپتہ نہ کیا جائے اس سے متعلق وفاقی حکومت نے کمیٹی بنائی ہے وہ بلوچستان نیشنل پارٹی کی شرائط میں شامل تھا کمیٹی جلد ہی لاپتہ افراد کی بازیابی سے متعلق بل پارلیمان میں لائے گی تاکہ آئندہ کسی کو لاپتہ نہ کیا جاسکے ہم نے ہر فورم پر لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے آواز بلند کی کیونکہ یہ بلوچستان سمیت ملک بھر کا مسئلہ ہے چاہتے ہیں کہ ایسا قانون لائیں کہ کسی بھی شخص کو لاپتہ نہ کیا جائے اگر کوئی شخص کسی جرم میں ملوث ہے تو عدالتیں قانون اور انصاف کرنے والے ادارے موجود ہیں جو فری ٹرائل کر کے ملزم کو سزا دے سکتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان کا معاملہ سیاسی ہے مذاکرات سے حل کیا جائے لاپتہ افراد کی بازیابی کو یقینی بنایا جائے بلوچستان کے جملہ مسائل کو حل کرنے کیلئے سازگار ماحول مہیا کیا جائے تاکہ مثبت تبدیلیاں رونما ہوں ہم مرکزی حکومت کا حصہ ہیں مگر ہمارے موقف میں لرزش نہیں دیکھی جاسکتی کہ ہم بلوچستان کے مسائل کے حل سے پیچھے ہٹے ہیں ایسا کبھی ممکن نہیں ہمارے سامنے اقتدار سے زیادہ عوام کی خدمت، لاپتہ افراد کی بازیابی اہمیت رکھتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ چاہتے ہیں کہ بلوچستان میں جتنی اقوام آباد ہیں ان میں بھائی چارے کو فروغ دیا جائے مگر اس سے ہم غافل نہیں رہ سکتے کہ ہمیں اپنے ہی وطن میں اقلیت میں تبدیل کیا جائے لاکھوں کی تعداد میں افغان مہاجرین خاندانوں کو بلوچستان کی حلقہ بندیوں اور میٹروپولیٹن کا حصہ بنانا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں غیر بلوچ علاقوں کو میٹروپولیٹن اور بلوچ علاقوں کو ڈسٹرکٹ کونسل میں شامل کیا گیا ہے جو کسی صورت قبول نہیں قانون کی دھجیاں اڑانے کی بجائے ایسی پالیسیاں بنائی جائیں جس سے انصاف ملے آخر میں شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش اور ان کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

نواب رئیسانی نے صدیق آباد سڑک و پل بہنے کا نوٹس لے لیا

سڑک و پل جلد تعمیر کرنے کا حکم، نواب اسلم نے عوام کے مفادات کو ترجیح دی

کوئٹہ (این این آئی) حالیہ بارشوں سے جہاں پورے صوبے میں بہت نقصان ہوا وہاں ضلع مستونگ میں بھی بارشوں نے تباہی مچادی اس حوالے

بقیہ نمبر 4 3 صفحہ 7 پر

سے چیف آف سراوان ایم پی اے نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے صدیق آباد میں بارشوں سے سڑک اور پل کے بہہ جانے کا نوٹس لیتے ہوئے اسے جلد سے جلد تعمیر کرنے کا حکم دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں متاثرہ پل کی تعمیر کا کام شروع کیا جائیگا بعد میں سڑک کے کام کے حوالے سے حتمی فیصلے لیے جائینگے انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ دشتی اور گردونواح کے خستہ حال سڑکوں کو بھی تعمیر کیا جائے گا۔ اس انقلابی اقدام پر جمعیت علماء اسلام کے رکن حافظ عبدالوحید ابابکی نے چیف آف ساراوان ایم پی اے نواب محمد اسلم خان رئیسانی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ موصوف ہمیشہ عوام کی خدمت میں پیش پیش رہی ہے۔ انہوں نے ہمیشہ سیاست سے بالاتر ہوکر عوام کی مفادات کو ترجیح دی ہیں، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس دیرینہ مسئلے کو حل کرنے کی حکم جاری کرنے پر صدیق آباد، شیخ واصل، لیڈی دشت، پنجپائی، کردگاپ کے عوام کے دل جیت لیے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 8

خضدار میں خاتون سمیت دو افراد کی تشدد زدہ لاشیں برآمد

ٹریفک حادثات میں 2 افراد ہلاک، 7 زخمی

ہاتھ پاؤں باندھ کر تشدد کا نشانہ بنایا گیا، پیر عمر کے قریب کار الٹی، قلات میں پک اپ کے حادثے میں بچہ ہلاک ہوا

خضدار/قلات (نامہ نگاران) خضدار خاتون سمیت دو افراد کی تشدد زدہ لاشیں برآمد خضدار لیویز کے مطابق جمعہ کے روز لیویز کو مقامی علاقہ کے لوگوں نے اطلاع دی کہ زیدی کے پہاڑی علاقہ سے جھاڑیوں میں خاتون و مرد کی لاش پڑی ہیں لیویز نے نعشوں کو گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال خضدار منتقل کیا ڈاکٹروں کے مطابق نعشیں تین سے چار دن پرانی ہیں اور مرد کے ہاتھ پاؤں باندھ کے تشدد کرکے دونوں کو قتل کر دیا گیا ہے۔ تاہم نعشیں اسپتال میں شناخت کے لئے رکھی گئی ہیں آخری اطلاعات تک نعشوں کی شناخت نہیں ہوسکی لیویز واقعہ سے متعلق تحقیقات کر رہی ہے۔ دریں اثنا کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پیر عمر کے قریب جمعہ کی صبح کراچی سے کوئٹہ جانے والی کار موڑ کاٹتے ہوئے الٹ گئی جس کے نتیجے میں عمیر ولد محمد اویس سکنہ کراچی جاں بحق غریق احمد ولد غلام مصطفیٰ اور گلف خان ولد جنید احمد سکنہ کراچی زخمی ہوگئے لاش اور زخمیوں کو لیویز نے ٹیچنگ ہسپتال خضدار منتقل کیا۔ قلات سے نامہ نگار کے مطابق کچھ تو جانے والی پک اپ کو حادثہ میں ایک بچہ ہلاک اور خواتین سمیت چھ افراد زخمی ہوگئے۔ پک اپ کو حادثے کا سبب اسٹیرنگ لاک ہوجانا بتایا جاتا ہے۔ دریں اثناء قلات کے علاقہ دشت گوہر میں ایک موٹر سائیکل نے بچی کو ٹکر ماردی جسے ڈی ایچ کیو ہسپتال لایا گیا جبکہ موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار مزید کارروائی قلات پولیس کر رہی ہے۔

تمپ میں سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر راکٹ فائر

کوئٹہ (صباح نیوز) تمپ میں سیکیورٹی فورسز کے کیمپ پر نامعلوم افراد کی جانب سے راکٹ فائر کئے گئے جو کہ مقامی آبادی میں جا گرے جس سے 4 عام مقامی افراد شدید زخمی ہوگئے۔

زیدی سے خاتون سمیت دو افراد کی لاشیں برآمد

خضدار (این این آئی) جمعہ کو خضدار کے نواحی علاقہ زیدی سے خاتون سمیت دو افراد کی لاشیں ملی ہیں جنہیں شناخت کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہسپتال ذرائع کے مطابق لاشیں دو سے تین دن پرانی معلوم ہوتی ہیں۔

کوئٹہ: دارالامان سے فرار ہونے والی دو خواتین کوچ اڈے سے گرفتار

انہیں کراچی جانے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑا گیا، تیسری خاتون راولپنڈی فرار ہوگئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے پانچ روز قبل دارالامان کوئٹہ سے دیوار پھلانگ کر فرار ہونے والی دو خواتین کو مغربی بائی پاس کوچ اڈے سے گرفتار کرلیا دونوں کراچی فرار ہونے کی کوشش کر رہی تھیں ایک خاتون راولپنڈی فرار ہوگئی ہے پولیس کے مطابق بروری روڈ پر محکمہ سماجی بہبود کے زیر نگرانی قائم دارالامان میں عدالت کی جانب سے بھیجی گئیں تین خواتین پشتون آباد کی رہائشی زہرا بی بی، ڈکی کی شازیہ اور لورالائی کی گل بانو جو گزشتہ ایک ماہ سے قیام پذیر تھیں 12 جولائی کی رات کو دارالامان کی دیوار پھلانگ کر فرار ہوگئیں پولیس نے مقدمہ درج کر کے وارڈن ریحانہ بی بی حراست میں لے لیا تھا گزشتہ شب ایس پی انوسٹی گیشن صدر ڈویژن محمد ندیم کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فرار ہونے والے دو خواتین زہرا بی بی اور گل بانو مغربی بائی پاس پر کوچ اڈے پر موجود ہیں جو کراچی فرار ہونے کی کوشش کر رہی ہیں جس پر ایس پی انوسٹی گیشن محمد ندیم نے ایس ایچ او بروری شوکت جدون اور دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے دونوں خواتین کو گرفتار کر لیا پولیس نے بتایا کہ دارالامان سے فرار ہونے والے تیسری خاتون شازیہ دو روز قبل ہی راولپنڈی فرار ہوگئی ہے جس کی گرفتاری کیلئے ٹیم راولپنڈی روانہ کردی ہے۔

قلات، اشتہاری گرفتار

قلات (نامہ نگار) ایڈیشنل ایس ایچ او قلات نذیر احمد عمرانی نے پولیس ٹیم کے ہمراہ چھاپہ مار کر 12 سالوں سے مطلوب اشتہاری ملزم محمد رمضان ولد عزیز محمد قوم سالائی سکنہ ملکی قلات کو گرفتار کرلیا۔

لورالائی، بھائی نے بھائی کو گولی ماردی

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی میں بارش کا پانی گھر کی دیوار سے نکالنے پر بھائی نے سگے بھائی حسن خان ولد عبدالکریم سکنہ شاہ کاریز نزد بی آر سی کالج کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔

کوئٹہ سے پانچ اشتہاریوں سمیت 10 افراد گرفتار، داؤ پر لگی رقم ضبط

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے پانچ اشتہاریوں سمیت دس افراد کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق تھانہ عبدالخالق شہید پولیس نے گزشتہ روز خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے دو مفرور ملزمان محمد عباس اور محمد صادق کو گرفتار کرلیا جبکہ پشتون آباد پولیس نے تارو چوک کے قریب دوران گشت مفرور ملزم محمد یوسف کو حراست میں لے لیا۔ دریں اثناء سٹیلائٹ ٹاؤن پولیس نے خفیہ اطلاع پر قتل کے مقدمے میں مطلوب عبدالہادی، خروٹ آباد پولیس نے اقدام قتل سمیت دیگر مقدمات میں مطلوب اشتہاری عبدالمجید، کیچی بیگ پولیس نے قمار بازی کے اڈے پر چھاپہ مار کر پانچ جواریوں بابل، سکندر، بخش علی، ذاکر اور آصف کو گرفتار کر کے داؤ پر لگی 22 ہزار تین سو سے زائد کی نقدی اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا۔

دالبندین سے لاش برآمد

دالبندین (آن لائن) دالبندین شہر کے قریب سے لاش برآمد ہوئی ہے جس کی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں شناخت محمد رمضان ولد محمد مراد سکنہ ہوگی دالبندین کے نام سے ہوئی ہے۔

موبائل فون پر ایک ہفتے کی دوستی، لڑکی عزت گنوا بیٹھی

دوست بننے والا اسے پارک لے گیا اور پھر اسلحہ دکھا کر منہ کالا کیا اور فرار ہوگیا، لڑکی تھانے پہنچ گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سمنگلی روڈ پر ایک ہفتے قبل دوست بننے والے نوجوان نے اسلحہ کے زور پر لڑکی کو زیادتی کا نشانہ بناڈالا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپے شروع کر دیئے۔ پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے موسیٰ کالونی کی رہائشی مسماۃ (ج) نے صدر تھانے میں رپورٹ درج کرائی کہ ایک ہفتہ قبل موبائل فون پر اس کی دوستی نواکلی کے رہائشی سمیع اللہ سے ہوئی تھی گزشتہ شب اس نے مجھے فون کر کے کہا کہ میں گاڑی میں تمہارے گھر کے باہر کھڑا ہوں آؤ بے نظیر پارک چلتے ہیں۔ میں اس کے ساتھ سمنگلی روڈ پر پارک چلی گئی۔ گھومنے کے بعد اس نے گاڑی پارک سے چند گز کے فاصلے پر سمنگلی روڈ پر پارک کر دی اور اسلحہ دکھا کر میری عزت لوٹ لی اور مجھے گاڑی سے اتار کر فرار ہوگیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے لڑکی کو میڈیکل چیک اپ کیلئے ہسپتال پہنچا دیا پولیس نے بتایا کہ نامزد ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

کوئٹہ، باغ میں کام کرنیوالے دو بھائیوں پر فائرنگ، ایک جاں بحق، دوسرا زخمی

باغ مالک اور بھتیجا گرفتار، قوم پرستی کی بنیاد پر قتل کیا گیا، لواحقین کا الزام، پولیس کی تردید

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی آخری اسٹاپ کے قریب باغ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک بھائی جاں بحق، دوسرا زخمی ہوگیا۔ پولیس نے باغ کے مالک اور اس کے بھتیجے کو گرفتار کرلیا۔ لواحقین نے الزام عائد کیا ہے کہ مقتول کو قوم پرستی کی بنیاد پر قتل کیا گیا ہے۔ ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ نے سوشل میڈیا پر چلنے والی خبر کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے عوام امن و بھائی چارے کے داعی ہیں، واقعہ کو قوم پرستی سے جوڑ کر منفی پروپیگنڈے کرنے والے نفرت پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق بی کے علاقے بختیار آباد کے رہائشی دو بھائی خان محمد اور نثار احمد ولد عبدالحمید جو جمعرات کو کوئٹہ کے علاقے نواں کلی آخری اسٹاپ کے قریب واقع باغ میں مزدوری پر لگے تھے جمعہ کو دونوں بھائی باغ میں مزدوری کر رہے تھے کہ نامعلوم افراد ان پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے جس کے نتیجے میں خان محمد موقع پر جاں بحق جبکہ نثار احمد زخمی ہوگیا، اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی جبکہ پولیس نے باغ کے مالک اور اسکے بھتیجے کو گرفتار کرلیا۔ مقتول کے ایک رشتے دار کی جانب سے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں الزام عائد کیا گیا کہ مقتول کو قوم پرستی کی بنیاد پر قتل کیا گیا ہے، اس سلسلے میں ایس ایس پی آپریشن عبدالحق عمرانی نے تردید کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کو قوم پرستی سے جوڑ کر پروپیگنڈہ کرنے والے نفرت پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ جس باغ میں یہ واقعہ رونما ہوا اس باغ کے مالک اور اسکے بھتیجے کو گرفتار کرلیا ہے، واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں بہ جلد عوام کو آگاہ کریں گے عوام نفرت پھیلانے والوں کو مسترد کر دیں۔

لورالائی، مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق، تین زخمی

لورالائی (نامہ نگار) ورگئی کدیزئی کے مقام پر دو گروپوں میں جھگڑے کے دوران ظفر اللہ ولد لعل خان جاں بحق جبکہ داؤد خان ولد حاجی باز خان زخمی ہوگیا دریں اثناء بختر کے علاقے چمازو کے مقام پر ٹریفک حادثے میں دو نوجوان محمد طاہر ولد موسیٰ کلی اور سہراب خان ولد فاضل زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے ملتان منتقل کر دیا گیا۔

عوام، مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 10

مچھ پل تیسری بار ٹوٹ گیا، شہر کا زمینی رابطہ منقطع

مریضوں اور مسافروں کو مشکلات، کمزور پشتوں کی نشاندہی کے باوجود متعلقہ حکام پل گرنے کا انتظار کرتے رہے

گیس پائپ لائن بھی متاثر، بارشوں کے بعد مرمت کا کام جلد شروع کیا جائے گا، بی اینڈ آر حکام، میر مولاداد رابیجہ نے متبادل راستہ بنا کر رابطہ بحال کرایا

مچھ (نامہ نگار) لنک روڈ پل تیسری بار ٹوٹ گیا، شہر کا زمینی رابطہ منقطع، دو ہفتے قبل پل کے کمزور پشتوں کی نشاندہی کی گئی لیکن مچھ انتظامیہ اور محکمہ بی اینڈ آر پل گرنے کا انتظار کرتے رہے گزشتہ شب پل منہدم ہو گیا رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال مچھ پل کی مرمت کے لئے 90 لاکھ روپے محکمہ بی اینڈ آر نے فراہم کئے تھے لیکن عملے نے مٹی سے پشتے تعمیر کئے منہدم ہونے سے قبل پل کی مرمت کی جاتی تو نوبت یہاں تک نہ پہنچتی راستہ بند ہونے کے سبب مریضوں اور مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے پل ٹوٹنے کی خبر ملتے ہی ضلع کچھی کے سیاسی و قبائلی رہنما حاجی میر مولاداد رابیجہ ہیوی ڈیوٹی مشینری کے ہمراہ مچھ پہنچ گیا رات گئے متبادل راستہ بحال کرایا جس پر اہلیان مچھ نے حاجی میر مولاداد رابیجہ کو خراج تحسین پیش کیا دریں اثنا محکمہ بی اینڈ آر نے بھی شہر کا زمینی رابطہ بحال کرانے میں کردار ادا کیا ایس سی بی اینڈ آر سی سرکل غلام محمد زہری ایکسین کچھی ارسلان رند نے ایس ڈی او نیاز احمد بنگلزئی سب انجینئر لیاقت علی جیلو رئیسانی سب انجینئر ملک وقار سانگزئی سب انجینئر مجیب احمد کرد سپروائزر حاجی عید محمد سمالانی کے ہمراہ پل کے متاثرہ حصے کا معائنہ کیا ایس سی بی اینڈ آر سی سرکل غلام محمد زہری اور ایکسین کچھی ارسلان رند نے بتایا کہ پل کے متاثرہ حصے کا بارشیں ختم ہونے کے بعد تعمیر و مرمت کا کام شروع کیا جائیگا مچھ شہر کو مرکزی شاہراہ سے ملانے کیلئے متبادل راستہ بنا دیا گیا ہے بوڑی پل کو مچھ سے ملانے والے راستے پر بھی کام شروع کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہیں عوام کی مشکلات کا ہمیں ادراک ہے 24 گھنٹے کے دوران مچھ کا زمینی رابطہ بحال کر دیا ہے اس حوالے سے آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی مچھ کے چیئرمین مولانا حافظ محمد صدیق سمالانی نے کہا کہ محکمہ بی اینڈ آر کی غفلت کی وجہ سے پل منہدم ہوا ہے متاثرہ حصے کو دوبارہ مٹی سے بھرائی کی جائے گی لیکن ہم غیر معیاری کام کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی واضح رہے گیس پائپ لائن بھی سیلابی ریلے کی نذر ہو گئی گیس انتظامیہ کے مطابق ایک ہفتہ گیس کی سپلائی بحال کرانے میں لگ سکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں خواجہ سراؤں کا پولیس اور غنڈوں کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

غنڈا رانوں جو خواجہ سرا کا روپ دھار کر ہمیں بے جا تنگ کرتا اور بھتہ وصول کرتا ہے

پولیس نے کارروائی نہ کی تو اسلام آباد جا کر دیگر خواجہ سراؤں کے ساتھ مل کر احتجاج کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پریس کلب کے باہر خواجہ سراؤں کا احتجاجی مظاہرہ مظاہرین نے پولیس اور غنڈوں کے خلاف شدید نعرے بازی کی مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایک غنڈا رانوں نامی جو خواجہ سرا کا روپ دار کر ہمیں بے جا تنگ کرتا ہیں جو گزشتہ شب ہمارے گھر........ بقیہ نمبر 12 صفحہ 10 پر

میں داخل ہو کر ہمارے خواجہ سروں کو زدوکوب کیا اور ہمارے گھر کے شیشے توڑے اور ہم سے بھتہ وصول کرتا ہے جس کی وجہ ہم بے حد تنگ ہو چکے ہیں اور آج کوئٹہ پریس کلب کے باہر احتجاجی مظاہر کر رہے ہیں مظاہرین کا کہنا تھا کہ اس غنڈے کے خلاف چند دن پہلے بھی پولیس کو درخواست دی تھی جس کے بعد پولیس نے ہمارے درمیان راضی نامہ کروایا تھا مگر گزشتہ شب پر اس نے ہمارے گھر پر حملہ کیا اور ہمیں زدوکوب کیا جس کے خلاف پولیس میں درخواست جمع کر دی ہیں مگر پولیس کوئی کارروائی نہیں کر رہی انہوں نے کہا کہ اگر پولیس کے جانب سے رانوں نامی غنڈے کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی تو اسلام آباد جا کر دیگر خواجہ سراؤں کے ساتھ مل کر احتجاج کریں گے۔

فنڈز خورد برد ہونے سے بچانے کیلئے چیک اینڈ بیلنس کا شفاف نظام ناگزیر

حالیہ بارشوں و سیلاب نے کوئٹہ میں انتظام کو بری طرح متاثر کیا، وزیر اعلیٰ کی جانب سے کوئٹہ کیلئے فنڈز کا فوری اجرا احسن اقدام

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گندگی کی وجہ سے خطرناک وباء پھیل سکتی ہے صفائی کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں، متین اخوندزادہ

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کارپوریشن کی جانب سے نشاندہی کیے جانے والے 47 اہم علاقوں کی لسٹ کو پبلک کیا جائے، گفتگو

کوئٹہ (خبر نگار سروے) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے کوئٹہ میں صفائی کی مد میں 70 ملین روپے کی رقم کا فوری اجرا خوش آئند ہے لیکن اس خطیر رقم کو مقررہ مقصد کے لئے صحیح استعمال کرنا بہت چیلنج ہے میٹروپولیٹن 47 پوائنٹس جنکی نشاندہی کی گئی ہیں ان کو عوام کے لئے پبلش کیا جائے تاکہ عوام اپنے اپنے علاقوں میں ان کی خود نگرانی کر سکیں۔ یہ مطالبہ کوئٹہ کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے حال ہی قائم ہونے والے کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ کے کنوینر کیو ڈی ایم عبدالمتین اخوندزادہ، سینئر ڈپٹی کنوینر نذر بڑیچ، پروفیسر ڈاکٹر جہانگیر اچکزئی، عجب خان ناصر، فرید بلخی، شیر خان خروٹی ایڈووکیٹ، اسلم شاہ اچکزئی، حاجی نظام الدین افغان و دیگر نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ہے، کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ حالیہ باران رحمت میں صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں نکاسی آب کا بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاں کے ساتھ املاک کا بھی بہت نقصان ہوا مزید بارشوں سے شہر کے عوام کو محفوظ رکھنے کے لئے متعلقہ محکموں کی جانب سے کی گئی ڈیمانڈ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر قدوس بزنجو کی جانب سے بروقت خطیر رقم کا اجرا قابل تحسین عمل ہے، لیکن سرکاری محکموں میں چیک اینڈ بیلنس کے غیر فعال نظام کی وجہ سے ہمیشہ کی طرح یہ خطیر رقم بھی خورد برد ہونے کا خدشہ ہے اس لئے ہماری میٹروپولیٹن کارپوریشن انتظامیہ سے درخواست ہے کہ اس رقم کے استعمال سے پہلے

متعلقہ علاقوں کے عوام کو خصوصی مہم کے ذریعے آگاہ کیا جائے تاکہ عوام اپنی نگرانی اور تعاون سے اس ترقیاتی کام کی تکمیل کروا سکیں اور فنڈ میں خرد برد کی گنجائش بھی نہ رہنے دیں۔ کیو ڈی ایم کے رہنماؤں نے مزید کہا کہ حالیہ سیلاب کی وجہ سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر کی حالت جو بارش سے پہلے ہی بدترین تھی حالیہ بارشوں نے مزید گھمبیر بنا دی ہے۔ اکثر سڑکوں کا وجود ہی ختم ہو چکا ہے گاڑی تو دور کی بات پیدل چلنا محال ہو چکا ہے۔ گندگی کی وجہ سے خطرناک وباء پھیل سکتی ہے کوئٹہ کو جدید طریقہ سے صاف کرنا اور مستقبل کے زیادہ نقصانات کو کم کرنے کی ضرورت ہے، جس کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور ڈویلپمنٹ اپروچ کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ مطالبہ کرتا ہے کارپوریشن کی جانب سے نشاندہی کیے جانے والے 47 اہم علاقوں کی لسٹ کو پبلک کیا جائے، تاکہ عوام کو معلوم ہو سکے کہ وہ بھی میٹروپولیٹن کے عملہ کے ساتھ ملکر کام کرے اس سلسلے میں کام کی نگرانی اور اس میں تعاون اور شفافیت کے کیو۔ ڈی۔ ایم نے نگران کمیٹی تشکیل دی ہے جو کوئٹہ میں صفائی کی نگرانی و رہنمائی کرے گی انھوں تمام نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقوں میں صفائی اور دیگر ریلیف کے کاموں کی خود نگرانی کریں اور کیو۔ ڈی۔ ایم اس سلسلے میں اپنا سوشل میڈیا ٹیم کے ذریعے صفائی اور ریلیف کے کام کی نگرانی کرے گی ذرا برابر کرپشن اور غلط استعمال پر کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ سخت احتجاج اور مذاحمت کا حق استعمال کرے گا

کوہلو میں نکاسی آب کا نظام مفلوج، بارشوں کا پانی گلی محلوں میں داخل

میونسپل کمیٹی کی کارکردگی کھل کر سامنے آگئی، لوگوں کیلئے پیدل چلنا عذاب بن گیا، ذمہ دار آفیسران سب دیکھتے ہوئے بھی کچھ نہیں کررہے ہیں

ڈی سی کوہلو کی جانب سے جاری احکامات فوٹو سیشن تک محدود کردیئے گئے، صورتحال کی بہتری کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں، شہریوں کی اپیل

کوہلو (نمائندہ مشرق) نکاسی آب نہ ہونے کے باعث بارش کا پانی شہر کے وسطی سڑکوں اور گلیوں میں جمع، میونسپل کمیٹی کی کارکردگی کھل کر سامنے آگئی، لوگوں کیلئے پیدل چلنا عذاب بن گیا، ذمہ دار آفیسران سب دیکھتے ہوئے بھی کچھ نہیں کررہے ہیں، مشرق رپورٹ کے مطابق حالیہ شدید مون سون بارشوں کے پیش نظر جہاں حکومت نے کوہلو سمیت بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں الرٹ جاری کرتے ہوئے نکاسی آب کی صورتحال کو بہتر بنانے اور برساتی نالوں کی صفائی کے احکامات جاری کردیئے تھے اور چیف سیکرٹری ان معاملات کی براہ راست خود نگرانی بھی کررہے ہیں لیکن کوہلو میں میونسپل کمیٹی ہے جو خواب سے جاگنے کا نام نہیں لے رہی، میونسپل کمیٹی کے ذمہ دار آفیسر دو ماہ دفتر سے غیر حاضر رہنے کے بعد گزشتہ روز ڈی سی کے سربراہی میں منعقدہ اجلاس میں پہنچ گئے جہاں انتظامی آفیسر نے صفائی کی ابتر صورتحال پر برہمی کا اظہار کیا اور فوری طور پر شہر میں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے، نکاسی آب اور برساتی نالوں کی صفائی کے احکامات جاری کیئے جس پر فوٹو سیشن کی حد تک تو کام کا آغاز ہوگیا مگر شہر کے وسطی سڑکیں اور گلیاں اب بھی جھیل کا منظر پیش کررہے ہیں راہگیروں کو گزرنے میں شدید مشکلات درپیش ہیں۔ صوبائی وزیر کے فنڈز سے نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے اور سیوریج لائنوں کی تعمیر پر خطیر لاگت مختص کی گئی جو چیف آفیسر ہٹ دھرمی کے باعث ضائع ہوگئے، دریں اثنا عوامی حلقوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اور کمشنر سبی ڈویژن سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نکاسی آب کا نظام بہتر بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں

کوہلو بارشوں سے جل تھل
ڈپٹی ڈائریکٹر ایم ایم ڈی سمیت دیگر محکموں کے افسران ڈیوٹی سے غائب

افسران کی عدم حاضری سے جہاں دفتری امور ٹھپ ہوکر رہ گئے وہی سائلین کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے

بارشوں کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے افسران کو سٹیشن پر موجود رہنے کی سخت ہدایت کی جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوہلو (نمائندہ مشرق) حالیہ شدید مون سون بارشوں کے پیش نظر محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری الرٹ پر صوبائی حکومت نے تمام ضلعی محکموں کے افسران کو جائے تعیناتی پر حاضر رہنے کے احکامات جاری کردیئے کوہلو کے مختلف محکموں کے افسران نے حکومت کے احکامات ہوا میں اڑادیئے ڈپٹی ڈائریکٹر ایم ایم ڈی، ضلعی ناظم جنگلات، ایکسین آبپاشی، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت فارمنگ، پاپولیشن، سوشل ویلفیئر، اے سی ماوند و دیگر افسران گزشتہ کئی عرصے سے غیر حاضر ہیں افسران کی عدم حاضری سے جہاں دفتری امور ٹھپ ہوکر رہ گئے وہی سائلین کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے عوامی حلقوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان سے افسران کے جائے تعیناتی پر عدم حاضری کا نوٹس لینے کا مطالبہ کردیا ہے رپورٹ کے مطابق کوہلو میں دو درجن کے قریب صوبائی اور وفاقی محکموں میں ضلعی سطح پر افسران تعینات ہیں جن میں سے بیشتر کئی عرصے سے غیر حاضر ہیں جس سے نہ صرف دفتری امور ٹھپ ہوکر رہ گئے بلکہ سائلین کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے حالیہ مون سون بارشوں کے پیش نظر حکومت بلوچستان کی جانب سے ضلعی سطح پر تعینات محکموں کے افسران کو اپنی جائے تعیناتی پر حاضر ہونے کیلئے سختی سے احکامات بھی جاری کردیئے گئے ہیں اس سلسلے میں تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو افسران کی اسٹیشن پر موجودگی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی تاہم کئی ایک ضلعی محکموں کے افسران راتوں رات اسٹیشن پر پہنچ گئے جبکہ بیشتر افسران اب بھی اسٹیشن پر موجود نہیں ہیں جن میں سرفہرست ڈپٹی ڈائریکٹر ایم ایم ڈی، ضلعی ناظم جنگلات، ایکسین آبپاشی، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت فارمنگ، پاپولیشن، سوشل ویلفیئر، اے سی ماوند شامل ہیں جبکہ دیگر محکموں میں بھی اہم عہدوں پر تعینات گریڈ 14 سے 17 کے افسران غیر حاضر ہیں جن میں ایس ڈی اوز، اسسٹنٹ انتظامیہ اور لیویز کے افسران شامل ہیں عوامی حلقوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان، کمشنر سبی ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر سے افسران کی فوری طور پر جائے تعیناتی پر حاضر ہونے اور فرائض میں غفلت برتنے پر قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

تحریک نوجوانان قلات کے زیر اہتمام
کوئٹہ کیلئے لانگ مارچ آج شروع ہوگا

قلات (آن لائن) تحریک نوجوانان اتحاد قلات کی جانب سے ضلع قلات کے محکمہ لیویز امیدواران لیویز تعیناتی آرڈرز جاری نہ ہونے کے خلاف آج 16 جولائی بروز ہفتہ قلات سے کوئٹہ کیلئے لانگ مارچ کیلئے روانہ ہونگے یاد رہے کہ اس سے قبل مذکورہ نوجوانان لانگ مارچ کرکے جب قلات سے منگچر پہنچے تو بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

انہیں ڈی جی لیویز کی جانب سے 15 دن تک تعیناتی آرڈرز جاری کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی مگر اب مزید دو مہینے ہونے کو ہے لیکن تعیناتی آرڈرز جاری نہیں ہوئے۔ اس حوالے سے آج صبح دس بجے قلات کے یہ نوجوان اپنے حقوق کیلئے کوئٹہ تک لانگ مارچ کیلئے نکلیں گے۔

AZADI QUETTA

خضدار ہیضہ کی وباء سے 2 بچے جاں بحق متعدد متاثر

خضدار (نمائندہ آزادی) جنوبی زرچین میں گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران ہیضہ کے مرض میں مبتلا دو بچے جاں بحق متعدد متاثر علاقے میں امدادی ٹیمیں روانہ کرنے کی اپیل۔ تفصیلات کے مطابق وڈھ تحصیل کا علاقہ جنوبی زرچین میں ہیضہ کی مرض تاحال قابو نہیں پایا جاسکا ایک ہفتے کے (بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 2 پر)

دوران ایک اور بچہ جاں بحق متعدد افراد متاثر متاثرین کو وڈھ ٹی ایچ کیو ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے متاثرین میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں ہیضہ کے مرض میں مبتلا اب تک دو اموات ہوچکی ہیں یہ سلسلہ گزشتہ ایک ہفتے سے چل رہا ہے متاثرین نے حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت سے اپیل کی ہے کہ متاثرہ علاقوں میں ٹیم روانہ کریں تاکہ لوگوں کی قیمتی جانیں ضائع نہ ہوں

بلوچستان میں ڈائریا پھیلنے لگا، متعدد علاقوں میں صورتحال تشویشناک، سینکڑوں افراد متاثر

دست واسہال اور اس کی خطرناک شکل کالرا (ہیضہ) پہلے سے پھیلا تھا بارشوں وسیلابوں کے بعد اس میں اضافہ ہوا، ادارہ صحت

ژوب میں گزشتہ دس دنوں سات افراد ڈائریا سے ہلاک اور 1300 سے زائد متاثر ہو چکے، وڈھ میں بچہ جاں بحق سینکڑوں متاثر

ایک ہفتے میں ڈائریا و کولرا کے 1584 مشتبہ کیسز رپورٹ اور روزانہ کی بنیاد پر 200 سے زائد کیسز سامنے آرہے ہیں، ڈاکٹرز

اندرون صوبہ (نامہ نگاران) بلوچستان میں مون سون کی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثرہ علاقوں میں پیٹ اور آنتوں کی بیماریاں پھیل گئی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق بلوچستان کے 16 اضلاع میں ایکیوٹ واٹری ڈائریا کی وبا پھیلی ہوئی ہے۔ ژوب.........

بقیہ 30 صفحہ نمبر 9 پر

میں گزشتہ دس دنوں میں سات افراد ڈائریا سے ہلاک اور 1300 سے زائد متاثر ہو چکے ہیں۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان کے مطابق 13 جون سے اب تک وقفے وقفے سے جاری بارشوں سے بیس سے زائد اضلاع متاثر ہوئے ہیں۔ بلوچستان میں موجود عالمی ادارہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ صوبے کے کئی اضلاع میں دست اور اسہال کی بیماری (ڈائریا) اور اس کی خطرناک شکل کالرا (ہیضہ) پہلے سے پھیلی ہوئی تھی تاہم بارشوں اور سیلابوں کے بعد ان بیماریوں کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ کوئٹہ میں ڈبلیو ایچ او کے پبلک ہیلتھ سرویلنس آفیسر کے مطابق جون سے پہلے ایکیوٹ واٹری ڈائریا (اے ڈبلیو ڈی) اور اس کی شدید ترین شکل کالرا (ہیضہ) کے زیادہ تر کیسز ڈیرہ بگٹی سے رپورٹ ہو رہے تھے تاہم جون کے وسط میں پری مون سون بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے کے بعد ان بیماریوں کا دائرہ 16 اضلاع تک پھیل گیا ہے۔ متاثرہ اضلاع میں کوئٹہ، کیچ، ہرنائی، مستونگ، چمن، لورالائی،

[illegible]

ہوئے جبکہ 13 جون سے 13 جولائی تک صرف ایک ماہ میں 6312 کیسز رپورٹ ہوئے یعنی ماہانہ 70 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹر ریاض نے بتایا کہ صرف گزشتہ ایک ہفتے میں ڈائریا اور کولرا کے 1584 مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر دو سو سے زائد کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں۔ ان کے بقول باقی اضلاع میں وبا ابھی تک قابو میں ہے لیکن ژوب کی صورتحال خراب ہے جہاں 5 جولائی سے 13 جولائی تک 1321 ہیضہ کے مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جبکہ سات اموات ہوئی ہے۔ ژوب ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نور الحق نے کہا کہ پہلے بیماری قابو میں تھی مگر گزشتہ پانچ دنوں سے روزانہ دست اور اسہال میں جبکہ 200 سے 250 مریض ہسپتال آرہے ہیں۔ ان کے مطابق مریضوں میں نصف کے قریب لوگوں کو داخل کرنا پڑتا ہے جبکہ پانچ افراد کا دوران علاج ہسپتال میں ہی انتقال ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ کیسز کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے ہم نے صوبائی حکومت اور محکمہ صحت سے مدد طلب کرلی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر نور قاضی کے مطابق محکمہ صحت نے ژوب کے لیے خصوصی میڈیکل ٹیمیں اور ادویات بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بارش سے متاثرہ ژوب اور کوہلو میں بھی دست اور اسہال کی بیماری پھیلنے کی اطلاعات ہیں۔ ژوب ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر نور الحق کا کہنا ہے کہ ژوب میں بیماری پھیلنے کی وجہ آلودہ پانی بھی ہوسکتا ہے کیونکہ شہر کو پانی ایک پہاڑی علاقے سلیازہ سے آتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ علامات سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بیماری کولرا ہے تاہم اس کی تصدیق لیبارٹری ٹیسٹ کے بعد ہی ہوسکے گی۔ ہم نے 18 مریضوں کے نمونے لے کر تجزیے کے لیے کوئٹہ بھجوا دیے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے ماہر ڈاکٹر داؤد ریاض نے بتایا کہ ہیضہ ڈائریا کی سب سے خطرناک قسم ہے اس لئے ہر تصدیق شدہ کیس کی اطلاع ڈبلیو ایچ او کو دینا ضروری ہوتی ہے۔ اس بیماری میں متاثرہ مریض کو پانی کی طرح پتلے دست ہوتے ہیں جس کے بعد جسم میں پانی کی کمی کے سبب دیگر پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں اور چند گھنٹوں میں مریض کی جان بھی جاسکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ مریض کے پاخانے سے بھی ہیضہ پھیلتا ہے اس لئے لوگ صابن اور جراثیم کش محلول سے ہاتھ دھوئیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ ڈاکٹر داؤد ریاض کے مطابق یہ بیماری آلودہ پانی پینے کے سبب لاحق ہوتی ہے۔ ان کے مطابق چونکہ مزید بارشوں کی پیشن گوئی کی گئی ہے اس لیے لوگ پانی ابال کر پئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے ہاں بہت سی اینٹی بائیوٹک ادویات کے خلاف مزاحمت پیدا ہوئی ہے اس لیے وہ ہیضہ کے دوران موثر ثابت نہیں ہوتیں۔ ایسی صورت میں متاثرہ اضلاع کے محکمہ صحت کے حکام کو متاثرہ مریضوں کے نمونے فوری طور پر کوئٹہ کے بولان میڈیکل لیبارٹری بھیجنے چاہئیں۔ جہاں عالمی ادارہ صحت نے ہیضہ کے نمونے کے تجزیے کیلئے سہولیات فراہم کی گئیں ہیں۔ دوسری جانب تحصیل وڈھ میں گیسٹرو کی وبا پھوٹ پڑی بچہ جاں بحق خواتین بچوں سمیت سینکڑوں افراد متاثر، محکمہ صحت کی ٹیمیں علاقہ پہنچ گئی ڈی ایچ او ڈپٹی کمشنر کا متاثرہ گاؤں کا دورہ۔ تفصیلات کے مطابق وڈھ کے علاقے جنوبی زرچین باڈری اور گلی صالح محمد میں ایک ہفتے سے جاری گیسٹرو دست الٹی کے وبا نے شدت اختیار کرلی دست الٹی سے 7 سالہ بچہ

[illegible]

منتقل کیا گیا جبکہ باڈری بی ایچ یو میں 30 کے قریب مریض پہنچائے گئے واقعہ کی اطلاع پر ڈپٹی کمشنر خضدار میجر (ر) محمد الیاس کبزئی تحصیل ہیڈ کوارٹر وڈھ اور باڈری کا ہنگامی دورہ کیا دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر خضدار نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی اس موقع پر ڈی ایچ او خضدار محمد رفیق مینگل نے وبا کے حوالے سے انہیں بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ متاثرہ علاقوں میں پی پی ایچ آئی اور محکمے صحت کی ٹیمیں پہنچ متاثرہ لوگوں کی علاج کررہے ہیں دوائیاں اور اسٹاف لوگوں کی خدمت کے لیے ہر وقت موجود رہے گے دورے دوران ڈپٹی ڈی ایچ او خضدار اسسٹنٹ کمشنر وڈھ ایم ایس وڈھ ہسپتال بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 13

بارش وسیلاب کے نقصانات کا ہر ممکن ازالہ کرینگے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان دیگر صوبوں سے پسماندہ صوبہ ہے بلوچستان اس وقت مشکل گھڑی سے گزر رہی ہے زیارت واقعہ بزدلانہ عمل ہے جس کو حقوق لینے کا شوق ہے وہ اسمبلی میں آئیں اور اپنی آواز بلند کرے انہوں نے بلوچستان کو بدنام کردیا ہے یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ یہ بلوچستان کا نقصان ہے بلوچستان میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں کی تباہیوں پر وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے یقین دہانی کرائی ہے وفاق کی جانب سے جاں بحق افراد کیلئے فی کس 10 لاکھ اور حکومت بلوچستان کی جانب سے بھی فی کس 10 لاکھ اور زخمی ہونے والوں کو 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کرتا ہوں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ اتنی زیادہ بارشیں ہوئی ہیں بارشوں سے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے کوئٹہ میں تجاوزات اور غیر معیاری ڈیموں کے خلاف آپریشن شروع ہے جو بھی ملوث پایا گیا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی بلوچستان میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں کی تباہیوں پر وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ہم ہر طرح کی تعاون کیلئے تیار ہیں اور ہدایت بھی جاری کردی ہے کہ بلوچستان میں ہیوی مشینری کی اشد ضرورت ہے بلوچستان حکومت نے اپنی بساط کے مطابق پی ڈی ایم اے کے ذریعے جتنا کوشش کرسکے وہ ہم نے کیا ہے مگر ہم لوگوں کا نقصان پورا نہیں کرسکتے ہیں اور جہاں تک ہم نے ریلیف دیا ہے الحمداللہ وہ سب کے سامنے ہے اور بلوچستان حکومت نے مختلف اداروں کی عید کی چھٹیاں بھی منسوخ کردی گئی تھی اور میرے تمام وزراء اپنے علاقوں میں بارشوں اور سیلابی ریلوں کی نگرانی میں مصروف تھے اور لوگوں کو ریلیف دینے میں کوشاں رہے ہیں حکومت بلوچستان نے بلاتفریق بارشوں سے متاثرہ علاقوں اور لوگوں کی خدمت کی ہے اور ایمرجنسی بنیادوں پر بلوچستان کے مختلف اضلاع میں کھانے پینے کی اشیاء پہنچائی ہے آج وزیراعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو فی کس 10 لاکھ اور بلوچستان حکومت کی جانب سے بھی 10 لاکھ فی کس روپے اور زخمی ہونے والوں کو 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کرتا ہوں، ہم نقصان تو پورا نہیں کرسکتے ہیں بلوچستان شدید بارشوں کی وجہ سے مشکل صورتحال سے گزر رہے ہیں بلوچستان میں لوگوں کے فصلات تباہ ہوئے ہیں لوگوں کے مکانات گر گئے ہیں ان کی تعمیر کیلئے ہمیں خطیر رقم کی ضرورت ہے انشاء اللہ ہم امید کرتے ہیں کہ وفاق ہمارے نقصانات کا ازالہ کریں گے اس مصیبت کی گھڑی میں وزیراعظم میاں شہباز شریف ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے جس کی یقین دہانی بھی کرائی گئی ہے وزیراعظم بلوچستان کے لوگوں سے محبت کرتے ہیں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں دورہ بھی کرچکے ہیں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ اتنی زیادہ بارشیں ہوئی ہے کہ کچھ ڈیمز ٹوٹ گئے ہیں اور میں نے ہدایت جاری کی ہے کہ سی ایم آئی ٹی کو کہ جس ڈیم پر غیر معیاری کام ہوا ہے اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور کوئٹہ میں لوگوں نے نالیوں پر قبضہ کرکے گھر بنائے ہوئے ہیں ان میں اگر کوئی پٹواری یا کوئی اور سرکاری ملازم نے الاٹمنٹ کا آرڈر دیا ہے ان کے خلاف کارروائی کررہے ہیں امدادی سرگرمیوں میں پی ڈی ایم اے اور ڈپٹی کمشنر نے جس طرح لوگوں کو ریلیف دیا ان کو میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں حکومت نے ضلعی انتظامیہ کو رقم ریلیز کردیا ہے تاکہ وہ کوئٹہ میں امدادی سرگرمیاں مزید تیز کریں جو کمی بیشی ہے وہ پوری کریں جہاں پی ڈی ایم اے نہیں پہنچ سکے تو ڈی سی اس کام کو سرانجام دے گا حکومت نے سیلابی بارشوں میں متاثر ہونے والے افراد کو ہم نے 5 ہزار خیمے اور ایک ایک مہینے کا راشن اور دیگر سامان تقسیم کیے جاچکے ہیں این ڈی ایم اے ابھی تک 3 سو خیمے بھیجے ہیں اور آج وزیراعظم پاکستان نے این ڈی ایم اے کے چیئرمین کو ہدایت جاری کردی ہے کہ خود بلوچستان آکر ان متاثرہ افراد کا نگرانی کریں بلوچستان میں اللہ کی طرف سے آفت آیا ہے اور ہم ہی نکالیں گے ہم اپنے لوگوں کو بے یارومددگار کبھی نہیں چھوڑیں گے زیارت میں افسوس ناک واقعہ پیش آیا ہے شدید الفاظ میں اس کی مذمت کرتا ہوں جس میں لیفٹیننٹ کرنل لئیق مرزا شہید ہوگئے ہیں یہ ہمارے صوبے کیلئے بہت بڑا بدنامی ہوا ہے یہ بزدلانہ عمل ہے حقوق لینے کیلئے میڈیا، اسمبلی اور دیگر فورمز میں آواز اٹھائیں یہ طریقہ نہیں ہے کہ پورے صوبے کا بُرا حالت بنائیں بلوچستان پہلے سے پسماندہ صوبہ ہے اور دیگر صوبوں سے پیچھے ہے اس طرح کے افسوسناک واقعے بلوچستان کیلئے بہت بڑا المیہ ہے اللہ پاک ان کو عقل دے تاکہ یہ بھی سمجھے کہ نہتے لوگوں کو قتل کرنا اس کا نقصان بلوچستان کا ہے۔ وزیراعظم بلوچستان کے لوگوں سے محبت کرتے ہیں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں دورہ بھی کرچکے ہیں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ اتنی زیادہ بارشیں ہوئی ہے کہ کچھ ڈیمز ٹوٹ گئے ہیں اور میں نے ہدایت جاری کی ہے کہ سی ایم آئی ٹی کو کہ جس ڈیم پر غیر معیاری کام ہوا ہے اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور کوئٹہ میں لوگوں نے نالیوں پر قبضہ کرکے گھر بنائے ہوئے ہیں ان میں اگر کوئی پٹواری یا کوئی اور سرکاری ملازم نے الاٹمنٹ کا آرڈر دیا ہے ان کے خلاف کارروائی کررہے ہیں امدادی سرگرمیوں میں پی ڈی ایم اے اور ڈپٹی کمشنر نے جس طرح لوگوں کو ریلیف دیا بلوچستان میں اللہ کی طرف سے آفت آیا ہے اور ہم ہی نکالیں گے ہم اپنے لوگوں کو بے یارومددگار کبھی نہیں چھوڑیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 6

Dated: 1? JUL 2022 Page No 18

Abducted army officer found dead

By Saleem Shahid

QUETTA: The body of a Pakistan Army officer, who was abducted by militants two days ago, was found on Thursday morning at the outskirts of Balochistan's Harnai district.

Lt Col Laiq Baig Mirza was kidnapped from Warchoom area of Ziarat along with his cousin Umer Javed on Tuesday night when he was returning with his family to Quetta.

In a statement, the military's media wing ISPR said Lt Col Mirza, who was posted in DHA Quetta, went to visit the Quaid-i-Azam Residency in Ziarat. On the way back, 10 to 12 armed men intercepted his vehicle and abducted the two men.

After receiving word of the abduction, army's Quick Reaction Forces were immediately dispatched who traced the militants moving towards their hideouts in the area of Mangi Dam.

Subsequently, a search operation was launched by military's elite SSG commandos to recover the victims. On the night between July 13 and 14, a group of six to eight terrorists was spotted moving in a nullah in nearby mountains. Seeing the forces closing-in, the militants shot Lt Col Mirza in the head and attempted to flee, the statement added.

In the ensuing exchange of fire, two terrorists were killed while the remaining managed to flee, along with their other captive Mr Omer. A cache of IEDs, explosives and ammunition was also recovered.

"Determined to recover the innocent civilian hostage and apprehend perpetrators, an operation in the area by [the] security forces continues unabated despite bad weather conditions," ISPR added.

Quetta police fail to locate Darul Aman escapees

By Our Staff Correspondent

QUETTA: Police and authorities concerned failed to trace the location of three girls who escaped from a Darul Aman in the city despite the passage of 48 hours. Meanwhile, police have arrested the female warden of the facility run by the Social Welfare Department (SWD).

An FIR for the incident has been registered with Brewery Police Station.

The three girls, hailing from Quetta, Duki and Loralai, escaped by jumping from the walls of the facility two days ago.

They had been staying in the SWD Darul Aman for the last month and were sent to the safe house by the judicial magistrates as police had taken them into custody for their involvement in different cases.

Parliamentary Secretary on Information and Social Welfare Bushra Rind took notice of the incident and set up a departmental special committee, led by Secretary SWD, to look into the causes of the incident, violation of the operating system and negligence of the concerned authorities of the Darul Aman.

"The committee would submit its report within three days, determining the officials responsible for the incident and their involvement," Ms Rind said, adding that in the light of the committee's report, strict action would be taken against those who were found involved in the escape of girls.

Inquiry ordered into breach of small dams

Balochistan CM says govt monitoring the rain situation round the clock

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo on Thursday said an inquiry would be conducted to fix responsibility for the destruction of small dams in recent rains and those found responsible for faulty construction would be punished.

He added the government was constantly monitoring the rain situation in the province and was ready to deal with any emergency.

He shared that government had provided 5,000 tents to the flood victims.

He was addressing a press conference along with provincial ministers at the CM Secretariat.

"The government is aware of the damages and would compensate the affected people," Bizenjo told reporters.

He said heavy rainfall has played havoc in Quetta and other parts of Balochistan.

The provincial government has ordered the departments concerned to submit a comprehensive report about the damages in the torrential rains in the province.

"We are committed to rehabilitating the displaced people," Bizenjo said.

He informed the media-persons that so far the National Disaster Management Authority (NDMA) has provided only 300 tents.

He said that Prime Minister Shehbaz Sharif in a telephonic conversation has assured the acting NDMA chief will be sent to Balochistan to review the situation in the aftermath of heavy rainfall.

"Our priority is to reach out to the needy and deserving people," the CM said.

He said flash floods after heavy rainfall severely damaged the agriculture sector of Balochistan.

"Our priority is to support and improve the agriculture sector", he said.

When asked about the martyrdom of military lieutenant colonel Laeeq Baig Mirza, he said the perpetrators of the attack would be brought to justice.

> The families of the victims would get Rs2 million compensation package
>
> CM Mir Quddus Bizenjo

"This was a cowardly act and an uninformed officer was abducted and martyred," Bizenjo said.

He said if someone wanted rights the Balochistan Assembly is the best forum to press for the demands.

"We can debate issues within the assembly not through the barrel of a gun," he said.

The CM said that the government provided relief goods and support irrespective of political affiliation.

He said Prime Minister Shehbaz Sharif and the provincial government have announced Rs1 million each for those who lost their lives in the calamity.

He said the government has also announced compensation for those who sustained injuries. "The family of the victims would get Rs2 million compensation package," he observed.

He said flash floods damaged small and delay check dams in the province too.

"An inquiry would be conducted regarding the breaching of dams in Balochistan and responsibility would be fixed," he added.

He said directives were issued to the departments concerned to conduct an inquiry about the construction of dams.

Chief Minister Inspection Team have been entrusted the task to conduct inquiries.

He however said that the government has decided to take action against elements involved in encroachments in Quetta and other parts of Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 5 Dated: 16 JUL 2022 Page No. 16

کوہلو میں مون سون بارشیں اور حکومتی اقدامات

تحریر: محمد طاہر مری

کوہلو سمیت صوبے کے دیگر اضلاع میں حالیہ بارشوں سے نقصانات کا ازالہ اور اقدمات کا سلسلہ صوبائی حکومت کی جانب سے بدستور جاری ہے کوہلو میں بارشوں اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے صوبائی حکومت کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ ہمہ وقت سرگرمیوں میں پیش پیش ہے بارشوں سے پیدا ہونے والی والی صورتحال کے ضمن میں صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایت پر ضلع میں ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی گمسی نے تمام محکموں کو متحرک کر کے بروقت اقدامات اٹھائے ہیں کوہلو کے نواحی علاقوں میں رسالدار میجر شیر محمد مری کی سربراہی میں لیویز

کے اہلکاروں نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا جہاں پی ڈی ایم اے کی جانب سے بارشوں سے متاثرہ لوگوں کو راشن جس میں دالیں،چینی،گھی،چاول،خشک اشیاء خوردونوش،ٹینٹ،سولر پلیٹ سمیت دیگر اشیاء ضروریہ تقسیم کی گئی ہے جبکہ حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلے سے کوہلو کوئٹہ قومی شاہراہ مختلف مقامات پر متاثر ہوا۔جس کو بحال کرنے کیلئے تحصیلدار چیف شاہنواز مری نے لیویز اور ایم ایم ڈی آفیسر غلام قادر مری کی سربراہی میں لیویز و محکمہ زرعی انجینئرنگ اینڈ ورکس کے عملے نے کوہلو سے کوئٹہ قومی شاہراہ کو بارشوں اور سیلابی صورتحال کے دوران بحال کرنے میں اہم کردار ادا کیا جس کی وجہ سے کوہلو کوئٹہ قومی شاہراہ نہ صرف بارشوں کے باوجود ٹریفک کے لئے کھلا رہا بلکہ جگہ جگہ لیویز اہلکار لوگوں کی مدد کیلئے ہمہ وقت مدد کرتے رہے ہیں دوسری جانب کوہلو کے شہری علاقوں میں میونسپل کمیٹی نے شہر میں نکاسی آب و لوگوں کے مشکلات کو کم کرنے میں اپنے وسائل بروئے کار لائے جہاں بروقت اقدامات سے بارشوں کے دوران لوگوں کو کم سے کم مشکلات درپیش ہوئی ہیں ضلع میں بارشوں اور سیلابی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے لیویز لائن میں کنٹرول روم قائم کردیا گیا ہے جس کے ذریعے مختلف مقامات سے لوگ ضلعی انتظامیہ سے رابطے میں ہیں ایمرجنسی کنٹرول روم کے ذریعے بارشوں سے پیدا ہونے والے مشکلات کا ادراک بروقت ہوا۔اسسٹنٹ کمشنر کوہلو عبدالستار مینگل نے رواں ہفتے کے دوران ضلع کے ڈیموں کا جائزہ لیا اور نواحی علاقوں میں ڈیموں کے علاوہ مختلف حفاظتی بندوں،بارشوں کے پانی کی گزار گاہوں خصوصی طور پر شہری اور آبادی والے علاقوں کا دورہ کیا اور میونسپل کمیٹی کو فوری طور پر پانی کی گزارگاہوں کے راستوں میں حائل رکاوٹیں دور کرنے،بند نالیاں اور سیوریج سسٹم کو بہتر کرنے کے ہدایت جاری کیے ہیں جس پر میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر یوسف کھیتران اور جلال مری نے اپنے عملے کے ہمراہ بند نالیوں اور پانی کی گزارگاہوں میں بارش کے بعد نکاسی آب کو یقینی بنایا ہے بروقت اقدامات سے ضلع میں بارشوں کے دوران پانی بغیر کسی جگہ نقصان پہنچانے کے گزار رہا ہے تحصیلدار کوہلو میر عبدالصمد مری اور جلال مری نے بھی حالیہ بارشوں کے دوران تمبو،پڑھو،مادند،گرسنی سمیت مختلف متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا ہے ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی گمسی تمام سرگرمیوں کا یومیہ جائزہ لیکر ہنگامی بنیادوں پر ضلع میں تمام محکموں کو الرٹ کر کے ہدایت جاری کررہے ہیں جبکہ بعض علاقوں کا خود دورہ کر کے صحیح و زمینی حقائق کا جائزہ لیکر لوگوں کے مسائل وتجاویز سنیں ہیں انہوں نے گزشتہ روز کوہلو کے نواحی علاقوں کا دورہ کیا ترخہ،بیجو،بہ تنگہ کے ڈیموں سمیت مختلف بڑے ندی نالوں میں سیلابی ریلوں کا جائزہ لیکر متعلقہ محکموں کو بروقت حفاظتی بندوں کو مضبوط کرنے کے ہدایت جاری کیے ہیں ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی گمسی نے کہا ہے کہ کسی قدرتی آفت کو انسان روک تو نہیں سکتا ہیں تاہم بروقت اقدامات اور منصوبہ بندی سے اسے کم کیا جاسکتا ہے جس سے کسی بھی ہنگامی صورتحال کے دوران امدادی کارروائیوں حائل مشکلات کم ہوں گی جس طرح حالیہ باشوں کے دوران کئی مرتبہ سوناری کے مقام پر سیلابی ریلہ کوہلو کوئٹہ قومی شاہراہ کو بہہ لیا گیا مگر وہاں محکمہ زرعی انجینئرنگ کی مشینری موجود ہونے اور لیویز کی بروقت اقدامات سے ہر بار قومی شاہراہ کو کئی گھنٹوں کے اندر بحال کرنا یقینی ہوا ہے اس کے علاوہ مختلف مقامات پر بارشوں اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہماری ٹیمیں موجود وچوکنا رہی ہیں جس پر لیویز فورس،محکمہ زرعی انجینئرنگ اینڈ ورکس،تحصیلدران،میونسپل کمیٹی،پولیس سمیت دیگر ضلعی آفیسروں اور اہلکاروں کی کارکردگی قابل تعریف ہے ہماری اولین ترجیح لوگوں کی مدد اوران کے مسائل کا حل ہے جس میں کسی قسم کا سمجھوتا نہیں کیا جائے گا تمام ضلعی محکمے حالیہ بارشوں سے نمٹنے کیلئے متحرک رہے

بارشوں اور مون سون کا سپیل جاری ہے کسی بھی ناگہانی صورتحال پیش آنے پر بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ بارشوں کے دوران شہریوں پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں کہ جس سے ان کے جان یا ان کی وجہ سے کسی دوسرے کو مالی وجانی نقصان کا اندیشہ

موجود ہو،ہم سب نے مل کر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہے تاکہ مالی وجانی نقصانات کم سے کم ہوں اور بارشوں کا یہ سپیل گزار جائے حالیہ بارشوں سے ضلع میں نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے اسسٹنٹ کمشنر عبدالستار مینگل کی سربراہی میں کمیٹی قائم کردی ہے جو 7 دن کے اندر اپنی رپورٹ جمع کریگی جبکہ صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری نے بھی تمام محکموں کو متحرک ہونے اور شہریوں کے جان ومال کی حفاظت کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کارلانے کی ہدایت جاری کیے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 5

کیا بلوچستان، حکومت چلانے والوں سے محروم ہے

اکثر و بیشتر لوگوں کو یہ تعجب ہے کہ عمران خان کی حکومت پارلیمانی طریقے سے گئی ہے یا کسی سازش کے تحت۔ بظاہر تو عمران نیازی کی حکومت ایک جمہوری طریقہ کار سے فارغ ہوئی ہے۔ پھر ایاز امیر، عمران ریاض جیسے پڑھے لکھے دیگر صحافی کیوں کر اس سازشی بیانیہ

نصیر بلوچ

کے حق میں ہیں۔ چلیں آج اس تعجب کو دور کیے دیتے ہیں۔ ایکوڈارا جیسے غریب ملک نے جب امریکہ سے امداد کی اپیل کی تو امریکہ نے اپنے من پسند عہدیداران اور ملک میں اپنے طرز احکامات صادر کرنے کی خواہش ظاہر کی۔

جارج بش نے اپنے دور اقتدار میں نہ صرف صدام حسین کی تعریف کی بلکہ محکمہ خزانہ کو احکامات جاری کیے تھے کہ انہیں امداد مہیا کی جائے۔ یکم اگست 1990 کو صدام حسین نے امریکی وفاداریوں کو خاطر میں نہ لا کر کویت پر حملہ کر دیا یہ صدام حسین کی پہلی غلطی تھی جس کا بعد میں انہوں نے خود اظہار بھی کیا تھا۔ صدام حسین کی یہ غلطی عراق کی تباہی کی جانب پہلا قدم ثابت ہوا۔ 2009 میں افریقہ میں ملٹری آپریشن جاری تھی لوگ مارے جا رہے تھے یہاں تک پریس مکمل بے بس تھا وہاں انکی رسائی ناممکن بنادی گئی تھی۔ نیک ٹرس نامی صحافی کے مطابق ہر طرف لوگوں کو زدوکوب کیا جا رہا تھا۔ سینکڑوں لوگ مارے جا چکے تھے لیکن میڈیا میں نہ آنے سے کسی کو معلوم نہیں تھا کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔ انٹرنیٹ سروس معطل کی گئی تھی۔ افریقہ کے اس جنگ کے پیچھے بھی امریکہ ملوث پایا گیا۔ نیکاراگوا وسطی امریکہ میں واقع ایک غریب ملک ہے۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کے قرب و جوار میں واقع غریب ممالک میں امریکہ نے صرف نیکاراگوا میں مداخلت نہیں کی ہے۔ اور مورخین کے مطابق مداخلت کے شواہد بھی نہیں ملے ہیں۔ باقی تمام سلگتے ممالک سے امریکہ نے اپنے دیے جلائے ہیں۔

تاریخ میں موجود مداخلت کے واقعات کو پاکستانی تعلیم یافتہ طبقہ جو عمران خان کے حق میں امپورٹڈ حکومت کے نعرے لگا رہے ہیں پاکستان سے تشبیہ دے رہے ہیں۔ لیکن پاکستانی سیاسی اشرافیہ افریقہ و دیگر خطوں سے خاصا مختلف ہے۔ یہ نہیں کہ یہاں امریکہ نے کبھی مداخلت نہیں کی ہے بالکل تاریخ میں متعدد بار امریکی مداخلت کے شواہد بھی ملے ہیں۔ لیکن سوال یہ اٹھتا ہے کہ عمرانی حکومت کو ہٹانے سے امریکہ کو کیا ملتا البتہ امریکہ تو خوش تھا کہ عمران خان کی حکومت نے سی پیک کا بیڑا غرق کر دیا تھا سی پیک منصوبہ کو بالکل ناکام بنا دیا گیا تھا پھر وہ یہ حکومت کیوں کر گراتے جو آئی ایم ایف کا "یس مین" بھی بن چکا تھا؟ بہرحال کچھ چیزیں سوچنے اور سمجھنے کی ہیں

جذباتی ہونے سے بہتر ہے اپنے اندر سوچنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ بلوچستان میں عوامی اتفاق رائے کی ضرورت ہے جو نہ ہونے کے برابر ہے۔ سیاسی اشرافیہ عوامی مسائل سے بے خبر لوٹ مار میں مصروف ہے۔ اس وقت وفاق اور بلوچستان میں مشترکہ الائنس حکومت قائم ہے جو صرف اپنے اتحادیوں کو خوش کرنے کا سوچ رہی ہے۔ ہاں اگر اختر مینگل واقعی بلوچستان کے مسائل حل کرنا چاہتے ہیں تو یہ انکے لئے ایک سنہری موقع ہے۔ کچھ مسائل جو وفاق کی بس میں ہیں وہ ان پر ڈٹ کر وفاقی حکومت کو قائل کر سکتے ہیں چونکہ قائم کردہ حکومت دو ٹانگوں پر کھڑی ہے اگر وہ اختر مینگل کو ناراض کر بیٹھے تو یہ انکے لئے خطرہ ثابت ہوسکتا ہے وہ قطعی ایسا نہیں چاہیں گے۔ سیلابی بارشوں سے کوئٹہ شہر میں طغیانی کا منظر ہے، عوام سڑکوں پر ہیں کہیں بھی کسی بھی چیز پر کوئی ریلیف نہیں، ایسے لگتا ہے کہ بلوچستان حکومت چلانے والوں سے محروم ہے۔

70 فیصد لوگوں کو یقین ہے کہ حکومت بلوچستان کے عوام کے لئے کوئی موثر کام کرنے کے بجائے آپسی بٹوارے میں مصروف ہے۔ حالیہ سیلابی بارشوں نے سڑکیں تباہ کر دی ہیں، کئی اضلاع میں پل گر چکے ہیں آمد و رفت کا سلسلہ منقطع ہے۔ پانی کی فراہمی ناممکن بن چکی ہے۔ پورے بلوچستان کا انفرااسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے۔ انگریز کے زمانے کی عمارتیں پانی کے بیچوں بیچ کھڑی ہیں لیکن بلوچستان کے جعلی ٹھیکیداروں کے پل، سڑکیں اتنی نازک ہیں کہ اس قدرتی آفت سے چور چور ہوگئے ہیں۔ ان سیلابی بارشوں میں عبدالقدوس بزنجو کا حلقہ آواران بری طرح متاثر ہو چکا ہے، پل ٹوٹ چکا ہے۔ آواران ٹو بیلہ آمد و رفت متاثر ہو چکا تھا جو بعد ازاں ڈی سی آواران جمیل بلوچ اور لوکل گورنمنٹ نثار احمد صاحب کی ذاتی کوششوں سے دوبارہ بحال ہو چکا ہے لیکن ابھی خطرہ ٹلا نہیں ہے۔ کئی دہائیوں سے نہ بلوچستان بلکہ پاکستان میں بھی یہی نظام نافذ تھا کہ

Voters are not choosers of their leaders

جو کہ حالیہ بلدیاتی الیکشن میں یہ ثابت ہوا کہ تیزی سے جدت کی طرف گامزن دنیا میں اب مزید دھاندلی زدہ الیکشن ممکن نہیں۔ پہلے عوام نے اپنے حلقہ انتخاب میں جس کو ووٹ دیا یا نہیں دیا وہ اتنا معنی خیز ثابت نہیں ہوتا۔ اب مزید توقع کی جاسکتی ہے کہ آئندہ عوام جعلی لیڈروں کو بذریعہ اپنے قیمتی ووٹ کرسیوں پر براجمان نہیں ہونے دیں گے۔ اصل نمائندہ کھل کر سامنے آسکیں گے اور موجودہ نمائندوں کو چاہئے کہ وہ محض باتوں کی حد تک نہ رہیں عملی کارکردگی دکھائیں وگرنہ آئندہ الیکشن کے نتائج شکست کی صورت میں ہوسکتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 JUL 2022 Page No. 14

کوہلو میں مون سون بارشیں اور حکومتی اقدامات

کوہلوسمیت صوبے کے دیگر اضلاع میں حالیہ بارشوں سے نقصانات کا ازالہ اور اقدامات کا سلسلہ صوبائی حکومت کی جانب سے بدستور جاری ہے کوہلو میں بارشوں اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے صوبائی حکومت کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ ہمہ وقت سرگرمیوں میں پیش پیش ہے بارشوں سے پیدا ہونے والی والی صورتحال کے تضمن میں صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایت پر

رپورٹ: محمد طاہر مری

ضلع میں ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی نے تمام محکموں کو متحرک کر کے بروقت اقدامات اٹھائے ہیں کوہلو کے نواحی علاقوں میں رسالدار میجر شیر محمد مری کی سربراہی میں لیویز کے اہلکاروں نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا جہاں پی ڈی ایم اے کی جانب سے بارشوں سے متاثرہ لوگوں کو راشن جس میں دالیں، چینی، گھی، چاول، خشک اشیاء خورد و نوش، ٹینٹ، سولر پلیٹ سمیت دیگر اشیاء ضروریہ تقسیم کیا گیا ہے جبکہ حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلے سے کوہلو کوئٹہ قومی شاہراہ مختلف مقامات پر متاثر ہوا، جس کو بحال کرنے کیلئے تحصیلدار چیف شاہ نواز مری نے لیویز اور ایم ایم ڈی آفیسر غلام قادر مری کی سربراہی میں لیویز و محکمہ زرعی انجینئرنگ اینڈ ورکس کے عملے نے کوہلو سے کوئٹہ قومی شاہراہ کو بارشوں اور سیلابی صورتحال کے دوران بحال کرنے میں اہم کردار ادا کیا جس کی وجہ سے کوہلو کوئٹہ قومی شاہراہ نہ صرف بارشوں کے باوجود ٹریفک کے لئے کھولا رہا بلکہ جگہ جگہ لیویز اہلکار لوگوں کی مدد کیلئے ہمہ وقت مدد کرتے رہے ہیں دوسری جانب کوہلو کے شہری علاقوں میں میونسپل کمیٹی نے شہر میں نکاسی آب و لوگوں کے مشکلات کو کم کرنے میں اپنے وسائل بروئے کار لائے جہاں بروقت اقدامات سے بارشوں کے دوران لوگوں کو کم سے کم مشکلات درپیش ہوئے ہیں ضلع میں بارشوں اور سیلابی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے لیویز لائن میں کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے جس کے ذریعے مختلف مقامات سے لوگ ضلعی انتظامیہ سے رابطے میں ہیں ایمرجنسی کنٹرول روم کے ذریعے بارشوں سے پیدا ہونے والے مشکلات کا ادراک بروقت ہوا۔ اسسٹنٹ کمشنر کوہلو عبدالستار مینگل نے رواں ہفتے کے دوران ضلع کے ڈیموں کا جائزہ لیا اور نواحی علاقوں میں ڈیموں کے علاوہ مختلف حفاظتی بندوں، بارشوں کے پانی کی گزرگاہوں خصوصی طور پر شہری اور آبادی والے علاقوں کا دورہ کیا اور میونسپل کمیٹی کو فوری طور پر پانی کی گزرگاہوں کے راستوں میں حائل رکاوٹیں دور کرنے، بند نالیاں اور سیوریج سسٹم کو بہتر کرنے کے ہدایت جاری کئے ہیں جس پر میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر یوسف کھیتران اور جلال مری نے اپنے عملے کے ہمراہ بند نالیوں اور پانی کی گزرگاہوں میں بارش کے بعد نکاسی آب کو یقینی بنایا ہے بروقت اقدامات سے ضلع میں بارشوں کے دوران پانی بغیر کسی جگہ نقصان پہنچائے گزر رہا ہے تحصیلدار کوہلو میر عبدالصمد مری اور جلال مری نے بھی حالیہ بارشوں کے دوران تمبو، پڑہ، ماوند، گرسنی سمیت مختلف متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا ہے ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی تمام سرگرمیوں کا یومیہ جائزہ لیکر ہنگامی بنیادوں پر ضلع میں تمام محکموں کو الرٹ کر کے ہدایت جاری کر رہے ہیں جبکہ بعض علاقوں کا خود دورہ کر کے صحیح و زمینی حقائق کا جائزہ لیکر لوگوں کے مسائل و تجاویز سنیں ہیں انہوں نے گزشتہ روز کوہلو کے نواحی علاقوں کا دورہ کیا تر مہ، جیجو بہ، ہنگہ کے ڈیموں سمیت مختلف بڑے ندی نالوں میں سیلابی ریلوں کا جائزہ لیکر متعلقہ محکموں کو بروقت حفاظتی بندوں کو مضبوط کرنے کے ہدایت جاری کئے ہیں ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی نے کہا ہے کہ کسی قدرتی آفت کو انسان روک تو نہیں سکتے ہیں تاہم بروقت اقدامات اور منصوبہ بندی سے اسے کم کیا جاسکتا ہے جس سے کسی بھی ہنگامی صورتحال کے دوران امدادی کارروائیوں حائل مشکلات کم ہوں گے جس طرح حالیہ بارشوں کے دوران کئی مرتبہ سوناری کے مقام پر سیلابی ریلہ کوہلو کوئٹہ قومی شاہراہ کو بہہ لیا گیا مگر وہاں محکمہ زرعی انجینئرنگ کی مشینری موجود ہونے اور لیویز کی بروقت اقدامات سے ہر بار قومی شاہراہ کو کئی گھنٹوں کے اندر بحال کرنا یقینی ہوا ہے اس کے علاوہ مختلف مقامات پر بارشوں اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہماری ٹیمیں موجود و چوکنا رہی ہیں جس پر لیویز فورس، محکمہ زرعی انجینئرنگ اینڈ ورکس، تحصیلداران، میونسپل کمیٹی، پولیس سمیت دیگر ضلعی آفیسران اور اہلکاروں کی کارکردگی قابل تعریف ہے ہماری اولین ترجیح لوگوں کی مدد اور ان کے مسائل کا حل ہے جس میں کسی قسم کا سمجھوتا نہیں کیا جائے گا تمام ضلعی محکمے حالیہ بارشوں سے نمٹنے کیلئے متحرک رہے بارشوں اور مون سون کا سپیل جاری ہے کسی بھی ناگہانی صورتحال پیش آنے پر بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارشوں کے دوران شہریوں پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سیلابی ریلوں، کچے مکانات سمیت غیر ضروری سفر سے گریز کریں کہ جس سے ان کے جان یا ان کی وجہ سے کسی دوسرے کو مالی و جانی نقصان کا اندیشہ موجود ہو، ہم سب نے مل کر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہے تاکہ مالی و جانی نقصانات کم سے کم ہوں اور بارشوں کا یہ سپیل گزر جائے حالیہ بارشوں سے ضلع میں نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے اسسٹنٹ کمشنر عبدالستار مینگل کی سربراہی میں کمیٹی قائم کر دی ہے جو 7 دن کے اندر اپنی رپورٹ جمع کرے گی جبکہ دراثنا صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری نے بھی تمام محکموں کو متحرک ہونے اور شہریوں کے جان و مال کی حفاظت کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت جاری کئے ہیں۔

Redressal of missing persons' issue

In a law-abiding and civilized society, it is absurd that its citizens have been the victims of enforced disappearances for decades. In daylight and in darkness, they are picked up without any court warrant or legal permission and without any notice from their relatives and then disappear for weeks, months, years or forever. Government seems helpless, and court rulings are proving futile. The Missing Persons Commission, headed by a former Supreme Court's judge, has also remained abortive miserably in resolving the issue. In all these past years, the country's administrative heads have repeatedly promised effective measures to end this process that has turned the country into a dark city, but to no avail. Unfortunately, incumbent Prime Minister Shehbaz Sharif during his first visit to Quetta after assuming charge of premiership had also expressed his helplessness to address this serious issue. However, during his recent meeting with Balochistan National Party (BNP) leaders, the PM assured to make legislation on missing persons. A three-member delegation from the party met the prime minister on last Tuesday and demanded recovery of missing persons. The BNP delegation made it clear to the PM that they would not back down from the issue of missing persons and wanted legislation on it soon, to which Shehbaz Sharif assured the delegation that the bill would be prepared and brought to the National Assembly after consultation. It should be noted that the issue of missing persons is the most serious issue in Balochistan. Last year's report by the Human Rights Commission said that despite promises made by the PTI government in 2018, a bill to make enforced disappearances a separate and complete crime has not been passed. Thus, after the overthrow of the previous government, the responsibility of finding a lasting solution to this very serious humanitarian problem of Balochistan has fallen on the PDM coalition government.

The issue of elimination of enforced disappearances and recovery of missing persons is of paramount importance among the assurances given by the political parties of Balochistan in the formation of this government. The Islamabad High Court has also directed the PM to present missing persons in the court within a period of two months or else he will appear in the court himself and be held accountable. Undoubtedly, the act of enforced disappearance in the name of national security is tantamount to fanning the flames of rebellion against the state, so it is imperative that the issue should be resolved as soon as possible.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 JUL 2022 Page No.

Century Express Quetta

صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کو پی ڈی ایم کنٹرول روم میں متعلقہ حکام بریفنگ دے رہے ہیں

زیارت، سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات حاجی نور محمد دمڑ اور دیگر امن وامان کے حوالے سے گرینڈ مشاورتی جرگہ سے خطاب کررہے ہیں

صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر و دیگر ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری کی جانب سے کوہلو میں گیسٹرو سے متاثرہ مریضوں کیلئے ادویات کا ٹرک کوئٹہ سے روانہ کیا جارہا ہے